حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

لِکُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ فَاِذَا اُصِیْبَ دَوَاءُ الدَّاءِ بَرِءَ بِاِذْنِ اللّٰہِ

ہر مرض کی دوا ہے جب دوا مرض پر ٹھیک استعمال ہو تو اللہ کے حکم سے شفا ہو جاتی ہے

بیاضِ کریمی

پنجاب کے ایک طبی خاندان کے مجرب و صدری نسخوں کا مجموعہ جس کے پہلے ایڈیشن سے طبی دنیا میں ان نسخوں کی دھوم مچ چکی ہے۔ اور یہ دوسرا ایڈیشن تین سو سینتیس نسخوں کی زیادتی کے ساتھ شایع کیا گیا ہے

از حضرت مولانا مولوی حکیم مرزا محمد نذیر صاحب عرشی مولوی فاضل منشی فاضل

مؤلف مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم و کلید مطب و

منصور عرشی و دستور فلاح و کنز الآثار وغیرہ قریباً بیس کتب مفید و مشہور

جس کو

خاکسار مرزا خورشید عالم منشی فاضل منیجر کتب خانہ عرشی کشمیری بازار لاہور نے

[illegible] میں باہتمام حافظ محمد عالم طبع کرایا

فہرست مضامین کتاب بیاض کریمی

کو بہت منگوائی تھیں ۔ جو تقریباً تین ماہ میرے زیر مطالعہ رہیں ۔ بندہ کی رائے میں یہ دونوں کتابیں اپنے فن میں گوہر نایاب ہیں ۔ بندہ مؤلف کی داد دیئے بغیر نہیں رہ سکتا ۔

جناب حافظ عبدالحمید صاحب تھریچانی سکھر ضلع سندھ

سے تحریر فرماتے ہیں کہ بواسیر کی کے نسخے بندہ نے دیکھے نہایت مجرب ہیں ۔ یہ کتاب مفید کتاب ہے ۔ مؤلف نے اس تالیف سے اس فن کے ساتھ بڑا احسان کیا ہے ۔

جناب حکیم محمد بشیر صاحب متوطن گوجرانوالہ مقیم لاہور

فرماتے ہیں کہ بواسیر کی کتاب کو میں نے نہایت غور سے پڑھا ہے ۔ اور اس کے بعض نسخے استعمال بھی کئے ہیں بیشک یہ کتاب مفید اور خاص الخاص مجرب نسخوں کا مجموعہ ہے ۔ جس کو مؤلف نے بلا دریغ شائع کرنے میں بڑی دریادلی سے کام لیا ہے ۔ میں اس کتاب کو اپنے فنی مشاغل میں حرز جان سمجھتا ہوں ۔

ڈاکٹر محمد نواز صاحب ہومیوپیتھی

مقام ملہو کے چٹھہ ضلع گوجرانوالہ سے لکھتے ہیں ۔ بندہ نے استاد محترم جناب حکیم قریشی صاحب کی جدید طبی تالیف بواسیر کی کو اول سے آخر تک پڑھا ۔ جناب موصوف نے اپنے خاندانی مجربات تحریر فرمائے ہیں ۔ کتاب کیا ہے مریضوں کے لئے چشمہ آبحیات ہے ۔ میں خود اس کے نسخہ جات کو اپنے زیر علاج مریضوں پر استعمال کرتا ہوں ۔ جو نہایت مفید ثابت ہوتے ہیں ۔

جناب بابو محمد مراد صاحب

سابق گورنمنٹ ٹیب کلرک ملتان سے تحریر فرماتے ہیں ۔ آپ کی کتاب بواسیر کی کو ایک ماہ سے زائد کے متعلق بندہ نے تجربہ کیا ۔ بندہ کے گھر دو چار تجربہ کر چکے تھے ۔ ایک ڈاکٹر نے اس کو علاج بھی کیا ۔ لیکن وہ پہلے سے بھی زیادہ ہو گئے ۔ آپ

حامداً و مصلیاً

دیباچہ طبع دوم

طبی نسخوں کی صدہا جدید کتابیں چھپ چکی ہیں جن میں سے بعض کتابیں ملک کے جلیل القدر حکماء کے ناموں سے منسوب ہیں اور بعض کے متعلق نہایت مجرب اور اکسیر نسخوں کا مجموعہ ہونے کا دعویٰ بڑی بلند آہنگی سے کیا گیا ہے۔ تاہم بیاض کریمی نے اس میدان میں اتر کر معمولی عرصے میں جو قبولیت حاصل کی ہے۔ وہ آج تک شاید کسی کتاب کو نصیب نہیں ہوئی۔ بیاض کریمی کا ایک ہزار کی تعداد میں چھپ کر بلا تشہیر خاموش ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو جانا اور روز بروز اس کی مانگ کا بڑھتے جانا اس کی قبولیت کی ایک روشن دلیل ہے۔

قبولیت کی وجہ

اس حیرت انگیز قبولیت کی وجہ یہ ہے۔ کہ اس کتاب کا ایک ایک نسخہ فی الواقع مجرب و تیر بہدف لاجواب و نایاب ہے۔ اور یہ اسراری مجموعہ مؤلف کے خاندان کی چار پشتوں کی کمائی ہے۔ جس کے جمع کرنے والوں کی مجموعی عمروں میں سوا ایک سو ساٹھ برس سے زیادہ کا زمانہ صرف ہوا ہے۔ جن لوگوں کے ہاتھوں میں بیاض کریمی گئی اور انہوں نے اس کے حقیقی جوہر کو پہچان کر اس کے خاص نسخوں کو بنایا اور آزمایا۔ وہ اس کتاب کی خوبی پر پھڑک اٹھے کوئی شکریہ کا زبانی پیغام بھیجتا ہے۔ کوئی خط میں تعریف و تصدیق کرتا ہے۔ بعض شائقین ایسے بھی ہیں جو صعوبت سفر برداشت کر کے لاہور میں کتب خانہ عرشی پر پہنچے

اس کے بعض نسخوں کے متعلق مزید بصیرت حاصل کرنے کے لئے مؤلف سے ملاقات کرنے کی آرزو ظاہر کی۔ غرض یہ کہنا کوئی مبالغہ نہیں ہے۔ کہ بیاض کریمی نے طبّی دنیا میں شوق و ذوق کی ایک ہلچل ڈال دی +

طبع دوم میں اضافہ

طبع اول میں بعض مصلحتوں کی بنا پر اصل مجموعہ سے کچھ خاص نسخے جن کی تعداد تین سو سینتیس ۳۳۷ تھی نقل نہیں کئے گئے تھے۔ اب طبع دوم میں ان باقیماندہ تمام نسخوں سمیت سارا اصلی مجموعہ شائع کیا جاتا ہے۔ جس سے کتاب کا حجم بہت بڑھ گیا ہے۔ مگر مفاد عامہ کو ملحوظ رکھکر قیمت وہی رکھی جاتی ہے جو پہلے تھی +

حکیم خوشی مقام لاہور۔ مورخہ ۱۱ اکتوبر ۱۹۲۶ء

بیاض کریمی کے حیرت انگیز نسخوں کی ملک میں دھوم

معزز قدر شناسوں کے بیشمار خطوط میں سے چند خطوط کی نقل

جناب حکیم مولوی سید اظہر حسن صاحب | موضع دھانوہ ضلع سہارنپور سے تحریر فرماتے ہیں کہ راقم نے کتاب

کلید مطب و بیاض کریمی منگائی تھیں۔ مجھے تجربہ سے معلوم ہوا کہ بیاض کریمی کے تمام نسخے تیر بہدف ہیں۔ اور کلید مطب میں ہر مرض کی تشخیص اور طریق علاج اس صفائی اور عمدگی سے لکھا ہے۔ جیسے کوئی استاد سامنے سمجھا رہا ہو۔ میرے خیال میں اس کتاب کی دوسری نظیر ہندوستان بھر میں نایاب ہے۔ ہر لیاقت کا آدمی بخوبی سمجھ سکتا ہے۔ یہ دونوں کتابیں میری تعریف سے مستغنی ہیں۔ اور میں بڑے زور سے کہتا ہوں۔ کہ یہ دونوں کتابیں ہر طبیب کے پاس ہونی ضروری ہیں۔ بلکہ مدارس طبیہ کے ہر طالب علم کو ان سے مستفید ہونا چاہیئے +

روزت از روز دگر خرم و خوشتر بادا
کہ شد از فیض تو خرم چمنستان طبیب

جناب خواجہ میر اکرام الدین صاحب تحصیلدار تعلقہ داروا گرول (دکن)

تحریر فرماتے ہیں۔ بیاض کریمی کوئی چار پانچ مہینے ہوئے ہیں۔ میں نے منگائی تھی۔ کتاب ماشاءاللہ بہت خوب ہے۔ میں بلا خوف تردید کہہ سکتا ہوں۔ کہ مؤلف نے حقیقتاً پبلک پر احسان کیا ہے۔ اس کتاب میں چند نسخے ایسے بھی ہیں۔ جو مجھے کتاب منگانے سے پہلے حاصل تھے۔ اور میں نے ان کو پہلے سے آزما کر مجرب پا چکا ہوں۔ بیاض کریمی نہایت مفید کتاب ہے۔ ہمیں قابل مؤلف حکیم مرزا محمد نذیر صاحب عرشی کے ممنون ہونا چاہیئے۔ کہ ممدوح نے وہ تمام مخفی نسخے جو ان کے آباؤ اجداد سے سینہ بسینہ ان کو پہنچے ہیں۔ افادہ عام کی غرض سے شائع کر دیئے۔ ضرورت ہے کہ ایک ایک جلد سب شائقین خریدیں ✣

جناب حکیم محمد عبدالغنی صاحب

موضع بالو تر دو دمائی سے تحریر فرماتے ہیں کہ بیاض کریمی وصول ہوئی۔ جس کے مطالعہ اور تجربہ سے دل باغ باغ ہو گیا۔ اب التماس ہے۔ کہ ایک جلد کلید مطب بھی روانہ فرما کر ممنون فرمادیں ✣

جناب مولوی محمد احسان علی خانصاحب خطیب جامع مسجد

نانک چوہڑ کلیہڑہ

ریاست پٹیالہ سے رقمطراز ہیں۔ کہ کتاب بیاض کریمی دیکھی۔ کتاب کیا ہے۔ کوزہ میں دریا بند کیا گیا ہے۔ ایک نسخہ عسر ولادت کے متعلق آزمایا۔ نہایت موثر پایا۔ ایک اور بیاض کریمی مع کلید مطب روانہ فرمادیں ✣

جناب ڈاکٹر کرم چند صاحب

جوڑیاں ضلع سیالکوٹ سے لکھتے ہیں۔ بندہ نے آپکے کتب خانہ سے کتاب بیاض کریمی و

کئی نسخے ہیں نے تیار کئے جو ہر طرح مجرب و مؤثر ثابت ہوئے واقعی اس کتاب کی اشاعت ایک نیک کام اور اہل وطن کے ساتھ احسان ہے۔ ہر گھر میں رکھنے کے قابل ہے ✦

جناب منشی غلام رسول صاحب برانچ پوسٹماسٹر و مدرس چک نمبر ۲۲۹ گ۔ب لائل پور سے تحریر فرماتے

ہیں "بیاض کریمی کے نسخے عرصہ پانچ ماہ سے دیکھ رہا ہوں، چند ایک نسخے حسب حاجت استعمال بھی کئے ہیں۔ جو تیر بہدف ثابت ہوئے ہیں۔ میرے خیال میں اس کتاب کے نسخوں کو حسب ہدایات جیسا کہ دیباچہ میں درج ہیں۔ عمل میں لایا جاوے۔ تو تمام ہی درست ثابت ہوں گے۔ میں زور سے کہتا ہوں کہ اس کتاب کا ہر ایک شخص کے پاس ہونا نہایت مفید ہے۔ اور اس سے خلائق عام کی بہتری و ہمدردی کی جا سکتی ہے ✦

جناب حکیم غلام محی الدین صاحب قادری ریاست پونچھ کشمیر سے لکھتے ہیں۔

عرصہ ہوا کہ جناب سے بیاض کریمی منگا کر پڑھی۔ گو خاکسار کو ابھی اس کا کوئی نسخہ آزمانے کا موقعہ نہیں ملا۔ مگر بیاض کریمی آخر بیاض کریمی ہے۔ اس کے نسخوں کے مجرب ہونے میں شک کی گنجائش کہاں؟ اللہ تعالےٰ اس کے فاضل و کامل مصنف صاحب ادام اللہ برکاتہم کو نیک اجر دے کہ تمام اہل فن بلکہ بلا انتیاز ہر انسان پر کمال احسان فرمایا ہے ✦

جناب منشی صابر علی صاحب انصاری رئیس نور پور ضلع لائل پور

تحریر فرماتے ہیں میں آپ کی بیاض کریمی دیکھ کر بہت خوش ہوں کیونکہ اس کے چند نسخے جو میں نے استعمال کئے ہیں واقعی بے خطا اور مجرب ثابت ہوئے ہیں۔ میرے خیال میں اس کتاب کا ہر ایک گھر میں ہونا بہت ضروری ہے

جناب حکیم مرزا محمد یوسف صاحب صدف

شہر ہٹو سنٹرل انڈیا سے تحریر فرماتے ہیں کتاب بیاض کریمی

کو میں نے از اول تا آخر نہایت غور سے دیکھا اور جہانتک میرا قیاس ہے بہت ہی مفید پایا۔ مؤلف نے اس کتاب کے تالیف کرنے میں واقعی نہایت فیاضی و فراخ دلی کا ثبوت دیا ہے۔ خداوند کریم ان کو ان کی محنت اور ایثار کا اجر عظیم عطا کرے۔ فی الحقیقت قوم کو ایسے ہی نایاب ذخیروں کی ضرورت ہے۔ کہ جس سے وہ مخالفان فن کے مقابلہ میں اپنی کامیابی کا ثبوت دے سکیں۔ یہ کتاب مبتدی اور منتہی دونوں کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہے۔ اس کے نسخے سہل الحصول اور ادویات مستعملہ ایسی ہیں کہ ہر جگہ بسہولت مل سکتی ہیں۔ بس اس کی پسندیدگی کا اس سے زیادہ اور کیا ثبوت دوں۔ کہ میں نے خود اس کے نسخہ جات کو اپنا دستور العمل بنانے کے لئے اپنے مطب کی خاص ضروری کتابوں میں رکھا ہے۔ تمام حاذقان ملک کی خدمت میں خصوصاً اور ہر ایک شائق علم طب کی خدمت میں عموماً پرزور اپیل کرتا ہوں۔ کہ اس نعمت بے بہا کی قدر فرما کر مصنف کی محنت کی داد دیں۔

جناب حکیم غلام محمد صاحب منشی فاضل

متوطن ہنگودال ضلع گجرات تحریر فرماتے ہیں۔ طب کی

بہت سی تازہ تالیفات نظر سے گذریں۔ مگر جو خوبی بیاض کریمی میں دیکھی۔ وہ کسی اور کتاب میں نہیں پائی۔ اس کے بہت سے نسخے آزمانے کا موقع بھی ملا۔ جو نہایت کارآمد ثابت ہوئے۔ اس سے میں قیاس کرتا ہوں۔ کہ بیاض کریمی کے سارے نسخے اسی طرح مفید و مؤثر اور مجرب ہوں گے۔ بیاض کریمی طب کے ایک بہت بڑے سرمائے کا خالص عطر ہے۔ جس طبیب کے پاس یہ کتاب ہوگی۔ اس کو معالجات امراض میں بڑی بڑی کتابوں کی ورق گردانی کی ضرورت نہیں رہے گی۔ اس کی جیب میں گویا ایک بھرا ہوا ریوالور ہوگا۔ کہ جب دشمن مرض سے مقابلہ ہو۔ نشانہ باندھ کر فیر کر دے۔ میرے دل سے مؤلف کے حق میں یہ دعا نکلتی ہے۔...

ہیں کہ حضرت مولانا حکیم مرزا محمد نذیر عرشی صاحب نے بیاض کریمی میں جو مجرب و آزمودہ نسخے لکھے ہیں واقعی اس قسم کے ہیں کہ کوئی حکیم ان کو شائع کرنے کی جرأت نہیں کر سکتا مگر مؤلف صاحب نے فیض عام اور صرف اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے ان کو شائع کر کے بڑا کار خیر کیا ہے۔ مجھے یہ کتاب بے حد پسند ہے۔ اور اس کو زیر مطالعہ رکھتا ہوں۔ اس کتاب کا ہر گھر میں موجود ہونا اور خصوصاً حکیم صاحبان کو اپنے پاس رکھنا نہایت ضروری ہے ۔

جناب حکیم سید عبداللہ شاہ صاحب پنجابی مالک ہندی دواخانہ گوجرانوالہ

سے تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت مولانا حکیم مرزا محمد نذیر عرشی نے بیاض کریمی چھاپ کر علم طب کی بڑی خدمت کی ہے۔ اللہ پاک مولانا صاحب کو جزائے خیر بخشے میں نے چند نسخے آزما کر دیکھے ہیں جو نہایت مفید و مجرب ثابت ہوئے ہیں ۔

جناب شیخ مولوی محمد بخش صاحب پنساری بستی جھنڈ نیا زیوالہ ضلع جھنگ

تحریر فرماتے ہیں۔ مؤلف بیاض کریمی نے فن طبابت میں یہ بہت اچھی کتاب تصنیف کر کے پبلک کو نہایت نفع پہنچایا ہے۔ اور بڑے عجیب و غریب نسخے درج کئے ہیں۔ جن میں سے اکثر میرے تجربے میں مفید ثابت ہوئے ہیں۔ چند احباب جو میرے پاس آتے جاتے ہیں۔ انہوں نے بھی بیاض کریمی لے جا کر زیر مطالعہ رکھ لی۔ وہ بھی بڑی تعریف کرتے ہیں۔ خدائے عز و جل مؤلف کو اور دیگر کارکنان کو تا دیر گاہ سلامت با کرامت رکھے ۔

جناب مرزا اختر حسین صاحب گڈس کلرک بریلی جنکشن

تحریر فرماتے ہیں کتاب بیاض کریمی عرصہ آٹھ ماہ سے میرے زیر مطالعہ ہے۔ واقعی عجیب کتاب ہے۔ میں نے طب کی اکثر کتب مطالعہ کی ہیں۔ مگر اس طرح کی کتاب میری نظر سے نہیں گذری۔

جناب حافظ محمد عظیم صاحب ہیڈ ماسٹر اسلامیہ سکول پھگواڑہ ریاست کپورتھلہ

تحریر فرماتے ہیں۔ آپ کی تصنیف کردہ بیاض کریمی طب کی ایک عمدہ کتاب ہے۔ اس کے نسخہ جات آزمانے پر اکثر مفید ثابت ہوئے۔ خصوصاً عملیات نے اس کی شان دوبالا کردی ہے۔ امید ہے کہ ملک اور قوم آپ کی اس محنت و جانفشانی کی داد دیگی۔ جزاک اللہ فی الدارین خیرا۔

جناب منشی اللہ بخش صاحب

رنگپوری ملتان سے تحریر فرماتے ہیں میں نے بیاض کریمی کا مطالعہ کرتے ہوئے چند ایک نسخہ جات آزمائے ہیں جو واقعی مفید و کارآمد اور تیر بہدف ہیں میرے خیال میں اس کتاب کا ہر گھر میں رکھنا خالی از حکمت نہ ہوگا۔

دیباچہ طبع اوّل

جو قومیں آج برسر عروج ہیں۔ ان کی ترقی کا سب سے بڑا راز یہ ہے۔ کہ اگر ایک شخص کوئی شئے ایجاد نکالتا ہے۔ یا کہیں سے کوئی مفید بات معلوم کرتا ہے تو وہ بلا دریغ تمام ہی نوع انسان پر اس کے فوائد کا دروازہ کھول دیتا ہے۔ اور بجائے اس کے کہ ایک تازہ ایجاد یا اچھوتی صنعت یا نئی ترکیب یا مجرب نسخے کا علم صرف اس کی ذات تک محدود رہتا۔ ہزاروں لاکھوں مخلوق خدا اس سے فائدہ اٹھاتی ہے۔

بخلاف اس کے۔ ہمارے ملک کی اخلاقی پستی کا یہ عالم ہے کہ ایک شخص کو کوئی عجیب ترکیب یا نایاب نسخہ کہیں سے مل جاتا ہے۔ تو وہ عمر بھر اسکو مخفی رکھتا ہے حتےٰ کہ اگر اپنی یادداشت کیلئے کسی مخفی بیاض میں بھی درج کرتا ہے۔ تو اس کا عنوان اور رتبہ (ش) ن

محدود رکھتا ہے۔ تاکہ کوئی یہ معلوم نہ کر لے۔ کہ یہ کیا نسخہ ہے۔ اور کس مرض کی دوا ہے۔ آخر مرتے دم بھی کسی قریبی سے قریبی عزیز تک کو اس کا بتانا گوارا نہیں کرتا۔ اور وہ راز اپنے رازدار کے ساتھ ہی کنج لحد میں دفن ہو جاتا ہے۔ ایسے کئی نظائر ہمارے سامنے گزر چکے ہیں۔ حالی مرحوم نے سچ کہا ہے۔ ؎

نسخہ اک طب کا جس کو آتا ہے — سگے بھائی سے وہ چھپاتا ہے
جس کو آتا ہے پھونکنا کشتہ — ہے ہماری نظر میں وہ گونگا
الغرض جس کے پاس ہے کچھ چیز — جان سے بھی سوا ہے اس کو عزیز
سب کمالات اور ہنر اس کے — قبر میں اس کے ساتھ جائینگے

تین پشتوں کے طبی تجربات کا ذخیرہ

ہم ابنائے وطن کی اس رسم تنگدلی کے خلاف اپنے خاندان کی خاص بیاض جس میں کئی پشتوں کے موروثی و مجرب نسخے اور نادر ترکیبیں درج ہیں۔ خلق اللہ کے فائدے کیلئے بیاض کریمی کے نام سے شائع کرتے ہیں۔ ہم بخوبی جانتے ہیں کہ اظہار ہنر سے ہنرمند کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔ نہ اس کے قدردانوں میں کوئی کمی واقع ہوتی ہے۔ ایک چراغ آس پاس کے کئی چراغوں کو روشن کر دیتا ہے اور اس کے اپنے نور کا کوئی حصہ کم نہیں ہوتا۔ بلکہ کسی مفید عام بات کی اشاعت ثواب عظیم اور اجر جزیل کا کام ہے۔ ہزاروں بیمار ایسے ہوتے ہیں۔ جنکو علاج کے سامان میسر نہیں یا تو بستی میں کوئی معالج موجود نہیں۔ یا اگر ہے۔ تو غریب بیمار کو اس کی ڈبل فیس اور اسکے گراں بہا نسخوں کی قیمت ادا کرنے کا مقدور نہیں۔ اگر بیوی کا زیور فروخت کر کے یہ مشکل بھی برداشت کی۔ تو اس دوا سے کچھ فائدہ نہ ہوا۔ اگر کسی ایسے قابل رحم مریض کو ہماری کسی مجرب دوا سے شفا ہو جائے۔ اور وہ کسی گرسنہ چشم معالج کی گرفت میں پڑنے کے بغیر دوبارہ زندگی حاصل کر لے۔ تو کس قدر نیکی کا کام ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَمَنْ اَحْیَاهَا فَکَاَنَّمَا اَحْیَا النَّاسَ جَمِیْعًا یعنی اور جس نے

کسی مرتے کو بچالیا۔ گویا اس نے سب آدمیوں کو بچالیا ۞

مگر بمنزلِ مقصود بے توانی برد　　بدستگیری افتادگاں عصائے سائے

بیاض کریمی میں کیا ہے؟

جد مغفور مولانا مولوی محمد صاحب (متوفی ۱۲۷۷ھ مطابق ۱۸۶۰ء) نے اپنی ۷۲ سال کی عمر تک اور والد مرحوم مولانا مولوی عبدالکریم صاحب متوفی ۱۳۲۸ھ مطابق ۱۹۱۰ء) نے اپنے ۷۵ سالہ دوران حیات میں جو طبی تجربات حاصل کئے اور خود راقم نے آجتک اپنے شغل طبابت میں جن جن نسخوں کو سب سے زیادہ مفید و نافع پایا۔ اور برادر محترم حکیم مولوی ظہور الدین صاحب مراقب ربانی نے آجتک اپنی مقبول و کامیاب طبی پریکٹس میں جو چیدہ چیدہ فوائد جمع کئے اور اپنی دہ سالہ دیار ہند کی سیاحت اور مسلسل کوہ دامون کی گشت میں جو طبی و کیمیائی اسرار حاصل کئے۔ یہ بیاض ان سب کا مختصر مجموعہ ہے ۞

اتنا خیال رہے۔ کہ یہ کتاب ایک بیاض کی حیثیت رکھتی ہے۔ جس میں صرف خاص خاص نسخے اور ان کی ترکیبیں درج ہیں۔ باقی دیگر طبی معلومات۔ امراض کی تشخیص کے قواعد۔ علامات و اسباب کے بیان۔ اور طریق علاج و تجویز دوا کی بحث کا اس میں چنداں کام نہیں۔ ان باتوں کے لیئے ہماری دوسری تالیف بنام

کلید مطب

پڑھنی چاہیئے۔ جو فن طبابت میں ایک مختصر اور نہایت جامع کتاب ہے۔ طب کی کتابیں عموماً استاد کی تعلیم کے بغیر سمجھ میں نہیں آسکتیں۔ مگر کلید مطب ایسے عام فہم اسلوب میں مرتب کی گئی ہے۔ کہ اس کو ہر اردو خواں کسی استاد کی مدد کے بغیر پڑھ کر مرض کی شناخت نسخے کی تجویز اور مختلف قسم کی دوا سازی میں ایک معقول حد تک مہارت پیدا کر سکتا ہے۔ اور ہر عیال دار اس کے مطالعہ

[illegible]

[illegible] مرزا محمد [illegible]

[illegible] الله [illegible]

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

نسخہ نویسی اجزائے نسخہ دواسازی اور استعمال دوا

کے متعلق

چند اہم احتیاطیں

اس بیاض کے تقریباً تمام نسخے بلاواسطہ یا بالواسطہ مجرب و معمول ہیں شائقین جس نسخے کو چاہیں۔ بطیب خاطر آزمائیں۔ اور اسکا عجیب و غریب اثر مشاہدہ فرمائیں۔ انشاء اللہ ماشاء اللہ۔ بشرطیکہ تشخیص مرض۔ جیادت ادویہ۔ صحت وزن۔ حسن ترکیب اور شرائط استعمال کا پورا پورا خیال رکھا جائے +

بے شک یہ ممکن ہے کہ کسی وقت کوئی نسخہ استعمال کیا جائے۔ اور اس سے کچھ فائدہ نہ ہو۔ مگر ایسی صورت میں پہلے اپنے طریق استعمال کو دیکھنا چاہیئے۔ کہ آیا اس میں کوئی غلطی وکوتاہی واقع تو نہیں ہوئی۔ پھر اس نسخے کے بے تاثیر و غیر مفید ہونے کا فتوے صادر کیا جائے۔ کیونکہ کوئی دوا اگرچہ وہ مجرب سے مجرب اور تیر بہدف ہو۔ لیکن جب اس کے بنانے اور استعمال کرنے میں کوئی غلطی واقع ہو جائے۔ تو وہ تریاق واکسیر ہونے کی بجائے خاک دھول سے زیادہ وقعت نہیں رکھتی۔ بلکہ بعض صورتوں میں مضر و خطرناک بن سکتی ہے +

ہر نسخے کو کم از کم چار شخصوں سے واسطہ پڑتا ہے۔ پہلے معالج سے۔ پھر عطار سے اسکے بعد تیماردار سے سب سے آخر میں بیمار سے۔ اور ان چاروں کا فرض ہے۔ کہ دوا کے

تیار کرنے اور استعمال میں لانے کی شرائط و آداب کا پورا پورا خیال رکھیں ۔

۱۔ تشخیصِ مرض

معالج کا پہلا فرض تشخیصِ مرض ہے۔ بہت سے امراض متشابہ ہوتے ہیں۔ جن میں معالج کی غلط فہمی کا بہت احتمال ہے۔ اور کوئی مفید و مجرب نسخہ جبھی کارگر ہو سکتا ہے۔ کہ وہ ٹھیک اس مرض پر استعمال کیا جائے۔ جس کے لئے موضوع ہوا ہے۔ مثلاً اگر معالج نے غلطی سے قولنج کو درد گردہ سمجھ لیا۔ اور درد گردہ کی فصل سے کوئی نسخہ نقل کر کے قولنج کے مریض پر استعمال کیا۔ تو وہ کیا خاک اثر کرے گا۔ علاوہ ازیں ہر مرض کے بہت سے اسباب ہوتے ہیں تاوقتیکہ خاص سببِ مرض کو سمجھ کر اس کے دفع کی کوشش نہ کی جائے۔ مرض کے روکنے کے لئے اعلےٰ سے اعلےٰ نسخہ بھی بیکار ہے۔ چھت کے ٹپکنے کا تدارک چھت کی بالائی سطح سے کرنا چاہیئے جہاں سے پانی داخل ہو جاتا ہے سطح زیریں پر جہاں سے پانی ٹپکتا ہے پانی کو بند کرنے کی کوشش بے سود ہے۔ مثلاً ایک شخص کثرتِ مے خواری سے ورم جگر میں مبتلا ہے تاوقتیکہ پہلے یہ دریافت نہ کر لیا جائے۔ کہ اس کا مرض کسی اور وجہ سے نہیں۔ بلکہ خاص اس عادتِ بد کے سبب سے ہے۔ اور پھر اس عادت کے ترک کرانے کی تدبیر نہ کی جائے محض دوائیں اس کے منہ میں ٹھونسنا لاحاصل ہے ۔

مزاج کی رعایت

فرض کیا۔ کہ بیماری بھی معالج کی پوری گرفت میں آ گئی۔ اور اس کے لئے نسخہ بھی تیر بہدف موجود ہے لیکن اگر مریض کے مزاج یا اس کی مخصوص طبعی حالت یا اس کی کسی سابقہ بیماری کی رعایت رکھے بدوں وہ نسخہ استعمال کیا۔ تو بجائے فائدے کے اس کو سخت نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ مثلاً ایک شخص کو خفقان کا مرض ہے۔ جسکا مزاج حار ہے۔ اور یاقوتی اس مرض کا اعلےٰ علاج ہے۔ مگر معالج نے اسکو یاقوتی حار کھلا دی۔ اور اس نے اندر جاتے ہی مریض کے سینے میں آگ لگا دی۔ تو مریض تکلیف کی شدت میں دوا کے فائدے کو بالکل محسوس نہیں کر سکتا۔ یا مثلاً ایک شخص کو بیخوابی کا عارضہ ہے۔ معالج نے اس کیلئے کلورل ہائیڈریٹ تجویز کیا جو سب سے

بہتر خواب آور دوا ہے۔ مگر پہلے مریض کی نبض سے یا استفسار حالات سے یا دیگر قیاسات سے یہ معلوم نہ کیا کہ اس کا قلب ضعیف ہے اور ذراسی تحریک سے اس پر غشی طاری ہوجایا کرتی ہے۔ آخر معالج کی تجویز کردہ دوا نے مریض کو ایسے بستر استراحت پر سلایا جس سے وہ صبح قیامت کو ہی بیدار ہوگا۔ یا ایک شخص کو کسی مرض میں اخراج مادہ کیلئے مسہل لینے کی ضرورت ہے۔ مسہل تجویز کرنے والے معالج نے پہلے دریافت نہ کیا کہ اسکو فتق کا عارضہ بھی ہوجاتا ہے۔ نتیجہ یہ ہوا۔ کہ مسہل کی بے احتیاطی سے زائل شدہ مرض پھر عود کر آیا۔ یا ایک عورت کو پیچش کی شکایت ہے۔ ایپی کاک کا متواتر استعمال اس مرض کا موثر ترین علاج تسلیم کیا گیا ہے۔ مگر معالج نے بنظر احتیاط یہ معلوم نہ کیا۔ کہ اسکو حمل بھی ہے۔ جسکا انجام یہ ہوا کہ اپی کاک کے اثر سے اس شدت کی قے عارض ہوئی۔ کہ مریضہ کا حمل ساقط ہوگیا۔ خیال کرنا چاہیئے کہ ایسی صورتوں میں جب معالج کی بدتدبیری سے ایک مجرب دوا بجائے فائدہ پہنچانیکے شدید نقصان کی باعث ہوجائے۔ تو دوا پر کیا الزام؟

۳۔ نسخہ نویسی

معالج کا یہ بھی فرض ہے۔ کہ کسی کتاب یا بیاض سے نسخہ نقل کرتے وقت کاتب کی غلط نویسی یا اپنی غلط خوانی سے دھوکا نہ کھائے۔ بعض اوقات کاتب کچھ کا کچھ لکھ جاتا ہے۔ یا پڑھنے والا کچھ سے کچھ پڑھ لیتا ہے۔ مثلاً شاہ بیخ کا تاریخ۔ تونیا کا لوبیا۔ اور صفتیت کا جلیب بن جانا معمولی بات ہے۔ کبھی کاتبوں کی غلطیاں نسخے کو مسخ کر دینے کے علاوہ مضحکہ انگیز بھی ہوتی ہیں۔ مثلاً بادنجان سے شادنجان۔ آملہ سار سے املہ ساز۔ سداب سے سہراب۔ قاقلہ کبار سے قافلہ کفار شیر بزسے شیر نر۔ مرچ سیاہ سے مرغ سیاہ۔ دارچینی سے دیوار چین وغیرہ ایسی صورت میں ذراسی غلطی نسخے کی تاثیر اور فائدے کو خاک میں ملا سکتی ہے +

۴۔ تازہ اور جید دوا

عطار کا پہلا فرض ہے۔ کہ جو دوائیں نسخے میں باندھ کر دے۔ وہ تازہ بتازہ۔ جید و طاقتور ہوں۔ ہر دوا اپنی بقائے طاقت کی خاص میعاد رکھتی ہے۔ جو مفردات کی کتابوں میں لکھی ہوتی ہے۔

کسی دوا کو اس کی میعاد کے بعد استعمال کرنا مٹی کنکر کھانے یا کھلانے کا مترادف ہے
مخزن الادویہ میں لکھا ہے: "و آنچہ صاحب رائحہ است مادام کہ رائحہ با آں باقی است
قوی است پس بدستور ضعیف و باطل مے گردد و مثل سائر احجار و اطیان مے شوند"
یعنی معدنی ادویہ جو خوشبو دار ہیں، جب تک انکی خوشبو باقی ہے۔ قوی ہیں۔ پھر بدستور
ضعیف و باطل ہو کر باقی پتھر مٹی کے برابر بن جاتی ہیں۔ کسی زمانے میں جب صیغہ
طب شاہان اسلام کے زیر سرپرستی تھا۔ تو عطاروں کی سرکاری طور پر نگرانی ہوتی
تھی۔ اور ان کی خارج میعاد دوائیں اور ردی شدہ مرکبات ہمیشہ تلف کرالئے جاتے
تھے۔ مگر اب کون پوچھتا ہے۔ عطار گھاس پھونس، خاک دھول، بلا بتر جو ان کے
پاس ہوتا ہے پڑیہ میں باندھ کر خریدار کے حوالے کرتے ہیں۔ ہمارے سامنے ایک
شخص کے پاس کچھ نہایت کہنہ و دیرینہ اور کرم خوردہ دوائیں تھیں۔ اس نے انکا
فروخت کرنے کا قصد کیا۔ اگر وہ تازہ ہوتیں۔ تو قریباً ساٹھ ستر روپے کی ہوتیں۔
مگر ایک عطار نے اس سے صرف پانچ روپیہ میں خرید لیں۔ اور سب کی سب نسخوں
میں نکال دیں۔ ایک شخص کسی عطار کی دکان سے لعوق سپستان لایا۔ نہایت
سیاہ اور بدمزہ بنظر غور دیکھنے سے معلوم ہوا کہ اصل لعوق کے برابر کم کیڑے اس
میں مرکب ہیں۔ اور قوام کی تاثیر سے ان کے اجزاء جسم تحلیل ہو کر لعوق کا جزو بن گئے۔ جو
بادی النظر میں محسوس نہیں ہوتے۔ خیال کرو کہ اگر اس بیاض کا کوئی نادر مجرب
نسخہ کسی ایسے عطار کے پاس جائے۔ اور وہ ایسی مسخ شدہ دواؤں سے مرتب
ہو کر آئے۔ تو وہ کیا خاک فائدہ دے گا۔

۵۔ دواؤں کی صفات

عطار کا یہ بھی فرض ہے۔ کہ نسخے میں جو دوائیں جس
صفت کے ساتھ مطلوب ہو۔ اس کا پورا پورا لحاظ
رکھے۔ مثلاً۔ مویز منقی۔ قرنفل کلبدار۔ کوکنار مستم۔ اصل السوس مقشر۔ کندر مغسول۔ تربد
موصوف۔ بیش مدبر۔ مگر عام عطار مویز کو منقی ہی کہتے ہیں۔ ان کو یہ معلوم نہیں کہ منقی
اس کا نام نہیں۔ بلکہ یہ تو اس دوا کی صرف ایک صفت اور شرط ہے۔ جیسا کہ آئندہ

عطار کا فرض ہے۔ ان کو یہ بھی پروا نہیں۔ کہ ہم کیسے قرنفل نسخے میں دے رہے ہیں
ان کو کوکنار مسلّم کا معنیٰ بھی معلوم نہیں ہوتا۔ ان کو کیا پڑی کہ اصل السوس کو مقشر کرنے میں
جب ان کو ردی سے ردی دوا کا پورا مول مل رہا ہے۔ تو وہ کسی دوا کو مغسول و مدبر یا مصفیٰ
کرنے کی سر دردی کیوں مول لیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ نسخہ بے اثر، غیر مفید بلکہ بعض صورتوں میں
مضر اور زہریلا ثابت ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں نسخے کے مجرب ہونے پر اعتراض کرنا فضول
ہے۔ بعض عطاروں کی غفلت اس سے بھی بڑھ کر ہمارے مشاہدے میں آچکی ہے مثلاً
طباشیر کی بجائے مرچ سیاہ، ملٹھی کی بجائے املی، حب الآس کی بجائے حب السلاطین نسخے
میں باندھ دیئے ہیں۔ اور مریض کی جان کے لالے پڑ گئے۔ سنا ہے۔ یہاں ایک مرتبہ
کسی عطار نے ایلوا کی بجائے میٹھا تیلیا نسخے میں ڈال دیا۔ اور نسخہ طبیب کو دکھائے بدوں
جو مریض کے استعمال میں آیا۔ تو وہ راہی عدم ہو گیا۔ عطاروں کی اس قسم کی غفلت کی
ایک مثال یاد آ گئی۔ تھوڑے دنوں ہم نے لاہور کے سب سے بڑے اور قدیمی تاجر کتب سے
کتاب فتاویٰ شاہ عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ طلب کی۔ جواب آیا۔ مطلوبہ کتاب بذریعہ پارسل ارسال
کی گئی۔ ڈاکخانہ سے وصول کریں۔ تیسرے روز پارسل بھی آ گیا۔ مگر جب اس کو کھولا
تو اس میں سے قصہ ہیر رانجھا مؤلفہ سائیں فضل شاہ نکلا +

۴- دواؤں کا وزن

عطار کا ایک بڑا فرض یہ ہے۔ کہ جو دوا دے وزن کرکے
دے۔ مگر اکثر عطار اس فرض کو سہواً و نسیاناً نہیں بلکہ عمداً
اور ارادۃً ترک کرتے ہیں۔ ان کو قلت فرصت اجازت نہیں دیتی کہ کانٹے اور ترازو
کے استعمال کی زحمت اٹھائیں۔ بس دوا نکالی۔ سرسری اندازہ لگایا۔ اور جھٹ پوڑیہ
میں داخل۔ جس دوا کا وزن ساڑھے تین ماشہ مطلوب تھا۔ وہ اگر ارزاں ہے۔ تو پانچ
چھ ماشہ اگر گراں ہے۔ تو دو ڈھائی ماشہ نسخے میں شامل ہوتی ہے۔ پھر ایسے نسخے کا فائدہ
معلوم۔ واضح ہو کہ اساتذہ فن اور ماہران صناعت نے ہر نسخے میں دواؤں کے خواص
طاقت اور تاثیر کو نہایت گہری نظر سے دیکھ کر ان کے مناسب وزن قائم کئے ہیں۔ اور ہر
ایک نسخے میں وزن اجزا کی بدولت ہی وہ متناسب جوڑ بیٹھتا ہے۔ جو اس میں جادو

نمایاں تاثیر کا کرشمہ پیدا کرتا ہے۔ اس بیاض کے مطالعہ سے معلوم ہوگا۔ کہ نسخوں میں کس جزو رسی کے ساتھ وزن درج ہیں۔ پونے دو ماشہ۔ سوا چار ماشہ۔ ساڑھے تیرہ ماشے پونے اٹھائیس ماشے وبلحاظ جن میں رتی۔ چاول اور خشخاش تک کا تفاوت نہ ہونا چاہیئے۔ مگر جب اوزان کے وزن کی پرواہ نہ کی جائے۔ تو ایک مجرب سے مجرب نسخے کا موعودہ ومطلوبہ فائدہ باطل ہو جاتا ہے۔

۷۔ نسخے کی تکمیل

ہر نسخے کے اجزا مکمل ہونے چاہئیں۔ مرکب نسخوں میں عموماً چار قسم کی دوائیں ہوتی ہیں:-

۱۔ موثر خاص۔ جس کو جزو اعظم کہتے ہیں یا نسخے کی جان کہنا چاہیئے۔

۲۔ معاون تاثیر۔ وہ دوا جو جزو اعظم کی تاثیر کو فعل میں لاتی ہے۔

۳۔ مصلح۔ وہ دوا جو ادویہ کی دونوں دواؤں کے مضر اثر کو دفع کرتی ہے۔

۴۔ بدرقہ۔ وہ دوا جو کڑوی کسیلی یا ناگوار دوا کو خوشگوار اور طبیعت کے لئے قابل قبول اور زود اثر بناتی ہے۔

بعض عطار اپنی دکان میں سب اجزا مکمل نہیں رکھتے۔ اور نسخہ پڑھ کر کہہ دیتے ہیں۔ صاحب! اور تو سب دوائیں موجود ہیں۔ مگر ایک یہ دوا نہیں ہے خریدار مجبور ہو کر کہتا ہے۔ اچھا جو دوائیں موجود ہیں وہی دیدو۔ اور یہ بات عطار اور خریدار دونوں کے فہم سے برتر ہے۔ کہ جو دوا نسخے میں شامل نہیں ہوئی۔ اس کی عدم شمولیت سے نسخے کو کس قدر نقصان پہنچا ہے۔ غور کرو۔ اگر نسخے میں جزو اعظم شامل نہ ہوا۔ تو نسخے کا نسخہ بیکار رہے۔ اگر وہ دوا شامل نہ ہوئی۔ جو معاون تاثیر ہے تو نسخہ ناقص و بے اثر ہے۔ اگر مصلح نہیں تو نسخہ مضر بلکہ بعض اوقات زہریلا ہو جائے گا اگر بدرقہ نہیں۔ تو بیمار کی طبیعت اسکے کھانے پینے سے نفرت کریگی۔ اگر بجبر اس کو کھا بھی لیگا۔ تو غالباً قے ہو کر ساری دوا نکل جائیگی۔ ایسی صورتوں میں نسخے کا اور نسخہ تجویز کرنے والے کا کیا قصور؟

۸۔ دوا سازی

دوا تیار کرنے والے کا فرض ہے۔ کہ ترکیب کے صحیح طریقے

کو زیر نظر رکھے۔ سبز بوٹیوں کا پانی نچوڑنے، اور دواؤں کا لعاب یا شیرہ نکالنے میں پوری صفائی اور سلیقے سے کام لے۔ خیسانده اور جوشانده میں فرق ملحوظ رکھے مرطوب دوا کو خشک کرنے کیلئے خیال رکھے کہ اسے دھوپ میں رکھنا ہوگا یا سایہ میں دوا کے رگڑنے گھوٹنے پکانے اور محفوظ رکھنے کے ظروف و آلات کا نفاست و شستہ ہونا لازم ہے۔ یہ بات زیر نظر رہنی چاہیئے۔ کہ دوا جو کوب کرنی ہے یا مثل آرد یا سرمہ سا۔ پھر چھلنی میں چھانی جائیگی۔ یا کپڑے میں یا حریر میں۔ دوا کتنی دیر تک پکے گی۔ کتنا پانی باقی رہے۔ کتنی آنچ کرنی ہوگی۔ گولیاں کنار دشتی کے برابر بنیں گی یا نخود کے برابر یا کیسی؟ اس قسم کی سب شرائط کو ملحوظ رکھنا نہایت ضروری ہے دوا کو تیار کرنے والے کی غلطی سے اچھی سے اچھی دوا بے اثر یا مضر بلکہ زہریلی بن سکتی ہے۔ بعض مرتبہ دوا ساز کی عدم احتیاط یا بے خبری سے اور کئی قسم کے نقصانات ہو جاتے ہیں۔ مثلاً بعض قسم کے تیلوں کے تیار کرنے میں ان کا دھواں سخت ضرر پہنچاتا ہے۔ کبھی مکان کو آگ لگ جاتی ہے۔ شہر ناہن میں ایک بزرگ صورت پوماڈی پر مینگنیز اس کر ٹاٹ ڈال کر گھوٹنے بیٹھے۔ دوا جو بھک سے اُڑی۔ تو داڑھی کا صفایا کر گئی۔

۹۔ دوا کی شرائط استعمال

جب دوا کے اچھے اجزا صحیح وزن کے ساتھ پورے سلیقے سے مرکب ہو جائیں۔ تو اب بیمار کا فرض ہے کہ اسکے استعمال کے شرائط پوری طرح ادا کرے۔ مقدار شربت یا تعداد حبوب میں کمی بیشی نہ ہونے دے۔ دوا کے استعمال میں وقت کی پوری پابندی لازم سمجھے۔ دوائے زیر استعمال کو جب تک معالج خود بند نہ کرے۔ برابر اس کا استعمال جاری رکھے۔ بعض بیمار بچوں کی طرح دوا کے نام سے ہی کانپتے ہیں۔ نسخہ معقول لاگت سے تیار ہوا ہے۔ اور وہ مرض کے ازالہ کیلئے مجرب علاج ہے۔ مگر مریض اس کو دیکھنا بھی گوارا نہیں کرتا۔ یا اگر استعمال کیا بھی۔ تو صرف ایک وقت اور بس۔ اور پھر خود فیصلہ کر لیا کہ اس سے فائدہ نہیں ہوگا۔ اب دوا بوتل میں پڑی سڑ رہی ہے۔ یا اگر ایک دوا

چند روز تک استعمال کی۔ تو اس بے ترتیبی سے کہ کبھی ناغہ۔ کبھی بجائے دو وقت کے یک وقت۔ کبھی متفرق۔ تعداد سے کم و بیش۔ ایسی صورت میں اگر وہ دوا اکسیر بھی ہوگی تو استعمال کی بدنظمی اور بے ترتیبی سے اپنی تاثیرات عظیمہ دکھانے سے قاصر رہیگی۔

زمانہ طالب علمی میں ہمارے ایک ہمدرس مولوی عبدالقیوم صاحب کو ضعف دماغ کا وہم ہوگیا۔ کسی طبیب نے ہلیلہ مربی ایک عدد روزانہ کھانے کا مشورہ دیا۔ وہ بازار سے بیس عدد ہلیلہ خرید لائے۔ کہ بیس یوم تک استعمال کریں۔ جب پہلے روز ایک ہلیلہ کھایا۔ تو مزیدار معلوم ہوا۔ پھر دوسرا بھی اڑا دیا۔ پھر بھی اور کھانے کو جی چاہا۔ منطقی تو تھے ہی۔ اب خیال کیا۔ کہ چند ہلیلہ جو فائدہ چند روز میں پہنچائینگے۔ کیا وجہ ہے۔ کہ وہ ایک دن میں اکٹھے استعمال کرنے سے اسی قدر زیادہ فائدہ نہ پہنچائیں یہ سوچ کر مرتبان کا مرتبان صاف کر گئے۔

۱۰۔ پرہیز اگر مریض ایک مجرب و مفید نسخے سے فائدہ اٹھانا اور دوائے شافی کا کرشمہ دیکھنا چاہتا ہے۔ تو اس کا سب سے پہلا فرض پرہیز ہے۔ جو بیمار پرہیز نہیں کر سکتے۔ ان کا کسی معالج کی طرف رجوع کرنا ہی فضول ہے۔ کیونکہ مجرب سے مجرب نسخے اور شرطیہ سے شرطیہ علاج انکے لئے بیکار ہیں۔ فرض کرو ایک شخص کھانسی میں مبتلا ہے۔ حکمائے حاذق مصروف علاج ہیں۔ نہایت قیمتی خمیرے نفیس ترین لعوق اور مجرب حبوب استعمال کی جارہی ہیں۔ مگر حضرت چوری چھپے اچار چٹنیاں اور چٹ پٹی مصالحہ دار مرغن غذائیں چٹپٹے چپڑے برف اور چھاچھ دہی پنیر لونڈی کانجی سب کچھ اڑاتے رہتے ہیں۔ ایسی حالت میں اگر خود بقراط و جالینوس کے ہاتھوں کی بنی ہوئی دوائیں بھی اس کو کھلائی جائیں۔ تو اس کا شفایاب ہونا مشکل ہے۔

نسخوں کے ماخذ

اس بیاض میں پانچ قسم کے نسخے جمع ہیں۔ اول ہمارے خاندان کے

سوروئی مجرب نسخے جو کسی دوسرے شخص یا کسی کتاب سے منقول نہیں۔ دوم بعض اہل تجربہ کے بتائے ہوئے نسخے جو ہم لوگوں نے خود بھی آزمائے ہیں اور مجرب پائے سوم بعض نسخے ان اصحاب سے حاصل کئے ہوئے جنکے زیر علاج ان نسخوں کے استعمال سے بارہا مریضوں کو شفایاب ہوتے دیکھا ہے چہارم وہ نسخے جن کے مفید ہونیکی بہت تعریف و توصیف سنی ہے۔ مگر خود انکے آزمانے کی نوبت نہیں آئی پنجم کچھ نسخے متداول کتابوں سے بھی منقول ہیں۔ جنکو ہم نے اپنے زیر استعمال مفید پایا ہے۔ یا معتبر اصحاب سے انکا مفید و مجرب ہونا سنا ہے۔ شاید تم کہو گے۔ کہ جو چیزیں دوسری کتابوں میں موجود ہیں۔ انکو یہاں نقل کرنا تحصیل حاصل ہے۔ واضح رہے۔ کہ طب کی کتابوں میں مفید و غیر مفید اور موثر و بے تاثیر سبھی طرح کے نسخے ہوتے ہیں بعض اوقات ایک ناواقف آدمی غیر مفید دواؤں کی آزمایش میں مشغول ہو کر اپنے مقصد سے مایوس و پریشان اور طب کی کتابوں سے بدگمان ہو جاتا ہے۔ ہم نے یہ کام کیا۔ کہ اس طبی معادن میں سے جس میں جواہرات سنگریزوں کے ساتھ ملے جلے پڑے ہیں۔ اور کوئی ان کو امتیاز نہیں کر سکتا۔ بعض گراں بہا جواہرات کو الگ نکال کر شائقین کے پیش کر دیا تاکہ وہ مفید اشیا کی تلاش میں غیر مفید اشیاء کو سمیٹنے کی فضول زحمت نہ اٹھائیں

وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ط

نسخوں کی اشاعت خاص شائقین و اہل فن کیلئے

ہر چند کہ اس بیاض کی اشاعت سے افادہ عام مقصود ہے۔ مگر ناظرین میں ہر قسم کے لوگ ہوتے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ یہ نسخے انہی لوگوں کے ہاتھوں میں جائیں جو ان کے قدردان اور طالب ہیں۔ اور انکے محل استعمال کو جانتے ہیں۔ ہم کو یہ گوارا نہیں کہ جو جواہر نایاب برسوں کی کان کنی کے بعد ہاتھ آئے ہیں۔ اور جن میں سے بعض کی نظیر عنقا ہے۔ وہ بازیچۂ اطفال بن جائیں۔ لہذا بعض خاص مصلحتوں سے چند

نسخوں کو فارسی یا عربی زبان میں لکھا جائیگا۔ اور چند نسخے ایسے بھی ہیں جنکو کھلے لفظوں میں ظاہر کرنا دل گوارا نہیں کرتا۔ انکی دواؤں کے نام بقاعدہ "کمصلا" درج ہوں گے جس کی علامت یہ کہ ان ناموں پر قوسین کا نشان ہوگا۔

"کمصلا" کا قاعدہ اکثر پڑھے لکھے لوگ جانتے ہیں اور کتاب ارژنگ چین مطبوعہ مطبع نولکشور میں یہ قاعدہ درج ہے۔ ان باتوں سے یہ مقصود نہیں۔ کہ ناظرین ان نسخوں کے علم سے محروم رہیں۔ بلکہ ان کی اشاعت کے دائرے کو صرف ان لوگوں کے لئے محدود و مخصوص کرنا منظور ہے جو ان کے اہل ہیں یا طالب صادق ہیں۔ کیونکہ اہل طلب رموز کو اگر سمجھ نہیں سکتے۔ تو سمجھنے کے ذرائع بہم پہنچائیں گے۔

اسماء ادویہ و اصطلاحات طب

اس کتاب میں بعض دواؤں کے ایسے نام درج ہیں جو عام فہم نہیں ہیں اور بعض ایسی طبی و کیمیائی اور ویدک اصطلاحات استعمال ہوئی ہیں جو عام شائقین کے لئے تشریح کی محتاج ہیں۔ لہذا اس وقت کو رفع کرنے کے لئے کتاب کے آخر میں ایک فرہنگ شامل کی گئی ہے۔ جن میں ان تمام باتوں کی تشریح اور مختصر تحقیق مندرج ہے۔

حمیات

(۱) حُمّی غِبّ

(تپ لرزہ۔ موسمی بخار۔ تیجاری بخار)

حب۔ میدہ چنیں کو ہمن صمغ عربی ہر ایک چار ماشہ پانی میں گوندھ کر حب بقدر نخود بنالیں ایک ایک حب دن میں تین بار کھلائیں بخار لیلی و نہاری کے لئے مجرب ہے۔

دواء الزرنیخ۔ زرنیخ ایک حصہ زاج سفید چھ حصہ پہلے زرنیخ کو صلایہ کریں پھر زاج کو ملا کر دونوں کو صلایہ کریں۔ پھر اس مرکب کو ایک سکورہ گلی میں ڈالکر نرم آنچ پر رکھیں۔ جس سے وہ پگھل جائے اور اس میں لکڑی ہلاتے رہیں کچھ دیر بعد دوا خشک ہو کر کھیل ہو جائیگی۔ باریک کر کے محفوظ رکھیں۔ بقدر دو سرخ شکر تری میں ملا کر باری سے پہلے ہمراہ شربت کھلائیں۔

حب زرشک۔ تپ لرزہ کے لئے مفید ہے جو صفرا اور بلغم سے مرکب ہو۔ اور اسکے ساتھ درد شکم اور قے اور دست مشابہ بہ ہیضہ ہوں۔ قرنفل۔ قاقلہ۔ نارمشک زرشک۔ سعد کوفی۔ صندل سفید۔ فلفل سیاہ۔ سماق مساوی کوٹ چھانکر پانی کیساتھ حب بقدر کنار دشتی بنالیں۔ ایک ایک حب آب گرم کیساتھ کھلائیں۔

حب سم الفار۔ تپ لرزہ کے لئے مفید ہے۔ کات سفید چار تولہ گلسرخ چار ماشہ سم الفار چار سرخ تینوں کو کھرل کر کے حب بقدر فلفل بنالیں۔ اور باری سے چار گھڑی پہلے ایک حب کھلائیں۔ ترشی بادی اور گھی سے پرہیز۔

حب عجیب۔ تیجاری بخار کی باری روکنے کیلئے عجیب الاثر بارہا کا اور مجرب و معمول ہے۔ بہ اسپ بقدر دو نخود افیون ایک سرخ برگ نیم دو نیم خام

جن میں سے آدھا برگ فرل میں لیا جائے۔ تینوں دواؤں کو مل بٹے سے گھوٹ کر تین گولیاں بنالیں۔ ایک گولی باری سے پہلے کھلائیں۔ پھر دوسری باری سے پہلے دوسری گولی انشاء اللہ تیسری گولی کی نوبت نہ آئیگی۔ کہ بخار کی نوبت ٹل جائیگی۔ افیونی کے لئے افیون کی مقدار بڑھادی جائے +

کشتہ ہڑتال۔ حمی نائبہ مزمنہ کے لئے مفید ہے۔ منسل طوطیا۔ خرمہرہ ناقوس ہڑتال زرد۔ آہک آب نارسیدہ ہر ایک ایک تولہ سب کو لعاب گھیکوار میں سحق کر کے ٹکی قرص بنالیں اور خشک کر کے گل حکمت کریں اور گجپٹ کی آگ دیں خوراک نصف سرخ تا چار سرخ +

حب۔ یہ کونین کی قائم مقام ہے۔ برگ تلسی تازہ، مرچ سیاہ ہموزن لیکر گولیاں بقدر نخود بنالیں۔ بخار سے ایک گھنٹہ پیشتر ایک حب کھلائیں +

سفوف۔ حمی نائبہ کیلئے مفید ہے۔ انڈس کو نمک کے ساتھ پھلکا دور دیں پھر سفوف بناکر ایک ایک ماشہ تین بار دیں۔ اس طرح کہ آخری خوراک بخار سے ایک ساعت قبل دی جائے +

حب کافور۔ تپ لرزہ کہنہ کیلئے مجرب ہے کافور کتھہ ہر ایک چار ماشہ افیون تین ماشہ برگ قنب دو ماشہ حب بقدر نخود بنالیں۔ ایک حب بوقت صبح دیں +

حب اکسیر الحمی۔ ملیریا وغیرہ کیلئے مفید ہے۔ نیم پوست نیم شگوفہ نیم تخم نیم چرائتہ گل غافث تخم کشوث قسط تلخ مویز ہر ایک دو تولہ گلو سبز چار تولہ گاؤزبان گل بنفشہ نلفل ہر ایک ایک تولہ سب کو جوکوب کر کے تین پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب چہارم رہے۔ تو صاف کر کے پھر جوش دیں۔ بعد ازاں مندرجہ ذیل کا سفوف اس میں ملا دیں شکاعی بادآورد تخم کشوث۔ خوب کلاں۔ گل غافث ہر ایک ایک تولہ۔ مغز تخم کرنجوہ برگ مغیل خشک ہر ایک دو تولہ ست گلو۔ تباشیر۔ دانہ الائچی خورد۔ پیپل۔ زیرہ سفید۔ ہر ایک ایک تولہ۔ کیفین گو دنتی۔ محرق ہر ایک چھ ماشہ۔ حب بقدر فلفل بنالیں۔ دن میں تین حب ہمراہ شربت بنفشہ و عرق گاؤزبان دیں

دوا - لیریا کے لئے لوبان کو خوب باریک کر کے ایک رتی بھر بحالت بخار یا بغیر بخار تین یوم تک دیتے رہیں مجرب ہے +

حب - مغز کرنجوہ برگ مغیلاں ہر ایک ایک تولہ تخم الائچی خورد چھ ماشہ طباشیر زیرہ سفید ست گلو نانخواہ ہر ایک پانچ ماشہ کرنین - زہر مہرہ کافور - ہر ایک تین ماشہ مغز بادام گیارہ عدد حب بمقدار نخود بنالیں مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کرائیں لیریا کے لئے مفید ہے +

حب - حمی نائبہ وغیرہ کے لئے مفید ہے - مغز کرنجوہ دو تولہ ست گلو برادہ صندل سفید ہر ایک چھ ماشہ افیون خالص زعفران ہر ایک تین ماشہ سب کو عرق بادیان میں گھوٹ کر حب بقدر نخود بنالیں بخار سے دو ساعت پہلے دو حب کھلائیں ہمراہ شربت نیلوفر +

دوا - تپ لرزہ کیلئے نافع ہے - شب یمانی بریاں تین تولہ - نوشادر تین ماشہ گل - پک منصفی ایک ماشہ خوب سحق کر کے سات حصوں میں تقسیم کریں - ایک حصہ قبل از نوبت دیں اگر نہ رکے تو دوسرا حصہ حتی کہ تیسرے حصے سے انشاءاللہ رک جائے گا +

(۲) حمی ربع (سوداوی بخار - چوتھیا)

دوا - مکڑی کا جالا قند کہنہ میں ملفوف کر کے چار گھڑی نوبت سے پہلے کھلانا حمی ربع کیلئے مفید ہے +

دوا - حمی لرزہ و ربع کے لئے مجرب ہے - کوکنار ایک حصہ شب یمانی چہارم حصہ باریک کر کے نوبت سے ڈیڑھ گھنٹہ پہلے آب سرد کے ساتھ بقدر تین ماشہ کھلائیں +

دوا - ہینگ نصف سرخ بخار سے پیشتر چار بار کھلانی حمی ربع کیلئے مفید ہے

حب - درخت بید انجیر کے تخم کا اوپر کا سبز پردہ جو فقط دانہ پر ہے تازہ بتازہ

ایک تولہ لیکر خوب پیسیں اور ایک ماشہ افیون داخل کر کے حب بقدر نخود بنالیں ایک حب تپ سے ایک گھنٹہ یا زیادہ پہلے پانی کیساتھ کھلائیں۔ انشاء اللہ دوسری گولی کے بعد شفا ہو جائے گی۔

کاجل۔ پرانو ایک عدد گل پانچ ماشہ سیاہ کپڑے میں لپیٹ کر بتی بنائیں دراگ لگا کر اس کا کاجل لے لیں۔ کہتے ہیں کہ یہ کاجل آنکھ میں لگانے سے جمی رنج زائل ہو جاتا ہے۔

کشتہ۔ جمی رنج کیلئے بہت مفید ہے۔ منسل ہڑتال ورقی قلمی شورہ نیلا تھوتھا سنکھیہ ہر ایک دو تولہ سب کو کھرل کریں پھر ایک روز گوار گندل کے پانی میں سلایہ کریں اور ٹکیہ بنا کر کوزے میں رکھکر سمپٹ کر کے بقدر دو سیر آگ دیں۔ خوراک ایک سرخ ہمراہ شربت غذا شیر برنج۔

دوا۔ چوتھیہ کیلئے مفید ہے۔ برگ تنبول مغز بادام ہر ایک تین عدد برگ قنب ڈیڑھ ماشہ نبات سفید چھ ماشہ پانی میں گھوٹ کر چھان کر تپ سے چھ گھڑی پہلے پلائیں۔

دوا۔ چوتھیہ کے تمام اقسام کو مفید ہے۔ چونہ سفید نفیس بقدر تین چار ماشہ پانی میں ملائیں اور اس پر ایک لیمو کاغذی نچوڑ دیں۔ جب چونہ کے غلیظ اجزا تہ نشین ہو جائیں اور صاف پانی نتھار کر تپ کی آمد کے وقت جبکہ کسل و اعضا شکنی شروع ہو پلائیں۔

کشتہ ہڑتال۔ جمی رنج لرزہ کیلئے مفید ہے۔ ناتوس سولہ جز ہڑتال اسکے مساوی توتیا چار جز۔ لعاب گھیکوار میں غلولہ بنا کر کشتہ کریں۔ خوراک ایک رتی تا سہ رتی مناسب بدرقہ کے ساتھ تا سہ روز۔ یا توتیا بیس حصہ ہڑتال چالیس حصہ چونہ صدف ساٹھ حصہ آب گوار میں چار پہر کھرل کر کے قرص بنالیں۔ اور دو سکوروں میں گل حکمت کر کے بیس سیر اوپلوں کی گجپٹ آگ دیں۔ خوراک ایک سرخ ہمراہ شربت بینا شربین۔ غذا شیر برنج ہر قسم کے رنج کے لئے مفید ہے۔

(۳) عام بخاروں کی جامع دوائیں

دوا۔ سیماب۔ گندھک قلمی شورہ سمندر جھاگ مساوی لیکر ایک روز آب ادرک

میں کھرل کریں اور خشک کر کے رکھیں۔ ایک سرخ ہمراہ دو پانی کی کچی لسی کے ساتھ کھلانا ہر قسم کے بخار کے لئے مفید ہے۔

پاشویہ: ہر قسم کے بخاروں میں مفید ہے۔ گل بنفشہ سبوس گندم مغز تخم کدو پچیس سیر پانی میں جوش کر تین مرتبہ پیروں سے زانو تک اور ہاتھوں کی کہنیوں تک استعمال کریں۔

حب: ہڑتال چونہ قلعی کتھ پاپڑیا ہموزن دو تین روز تک پانی کے ساتھ صلایہ کر کے مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنالیں خوراک ایک گولی ہمراہ بدرقہ مناسب۔

کشتہ ہڑتال گؤدنتی: ہڑتال گؤدنتی کو گلو کے نگدے میں یا گھیکوار میں رکھ کر اور اس پر برگ مدار لپیٹ کر یا چپک دشتی میں کشتہ کریں۔ یہی ترکیب کا کشتہ تپ صفراویہ کیلئے اور دوسرا تپ بلغمیہ کیلئے نہایت مفید ہے۔ اگر ہڑتال مذکور کو پندرہ مرتبہ نیم کے تازہ پانی میں کھرل کر کے کشتہ کریں تو تپ دق اور تپ کہنہ کو مفید ہے۔

حب جدوار: ہر قسم کے بخاروں کیلئے عموماً اور طاعون کیلئے خصوصاً مفید ہے۔ جدوار اصیل خارچہ بیکھ رگل ارنی گل تخم صندل سرخ صندل سفید مساوی لے کر عرق گلاب میں صلایہ کر کے حب بقدر نخود بنالیں چار چار گولیاں دن میں تین مرتبہ یعنی کل بارہ حبوب روزانہ کھلائیں۔

دواء الشنجرف: بخار لازم کیلئے نہایت مفید و مجرب ہے۔ شنگرف ایک تولہ پھٹکڑی ۲ تولہ بطریق دواء الزنجبیل مندرجہ مجربات تیار کر لیں خوراک ۲ سرخ شکر تری میں۔

حب: ہر قسم کے بخاروں کیلئے بمنزلہ کونین ہے۔ فلفل سیاہ پانچ تولہ پیپل دو تولہ تخم جوزماثل اتیس ہر ایک چھ ماشہ عرق برگ جتورہ میں دو بار کھرل کر کے حب بمقدار مسور بنائیں۔ پانچ حب سے پندرہ تک نبض صاف ہونیکی حالت میں ہمراہ آب گرم دیں۔ مسہل کے بعد ان کا استعمال کونین سے بھی زیادہ مفید ہے۔

لونگادی چورن: بلغمی کھانسی اور ضعف معدہ کیلئے مفید ہے۔ لونگ اگر تگر دانہ الائچی خورد صندل سفید زنجبیل دار چینی دانہ الائچی کلاں پترج پیپل کباب چینی زیرہ سفید تباشیر پانچ نمک مرچ سیاہ جائفل کافور سب مساوی الوزن

برابر نبات سفید ملا کر سفوف بنائیں خوراک تین سے چھ ماشہ تک ۔

حب شنگرف :۔ ہر قسم کے بخار خصوصاً موسمی بخار کیلئے اکسیر ہے گندھک آملہ سار دار فلفل مرچ سیاہ ہر ایک چار ماشہ سیماب پانچ ماشہ شنگرف رومی چھ ماشہ سب کو عرق ادرک میں چار پہر تک کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنالیں بخار ہونے سے ایک گھنٹہ پہلے پانی سے یا عرق بادیان کے ساتھ ایک گولی کھلائیں۔

حب کرنجوہ :۔ ہر قسم کے بخاروں کیلئے مشہور و مفید اور سہل الحصول نسخہ ہے بخار سے پہلے یا بحالت بخار ہر وقت کھا سکتے ہیں مغز تخم کرنجوہ فلفل دراز ہر ایک ایک تولہ برگ نیم سایہ میں خشک کئے ہوئے چھ ماشہ زیرہ سفید مصطگی نو ماشہ سب کو پیس کر عرق گلاب اور عرق بادیان میں یا عرق گلو اور عرق چرائتہ میں کھرل کر گولیاں بقدر نخود بنالیں دو دو گولی صبح دوپہر اور شام کو عرق بادیان یا کسی جوشاندہ تجویزہ کے ساتھ کھلائیں ۔

کشتہ ہڑتال ورقی :۔ ہر قسم کی بلغمی مزمن مرض کیلئے مفید ہے۔ جو نصف پندرہ تولہ توتیا یا پانچ تولہ دونوں کو شیر دودھ یا لیموں میں حل کر کے ہڑتال ورقیہ کی ڈلی پر ضماد کریں۔ پھر ایک کوزہ گلی میں ایک سیر راکھ چھان کر اس میں یہ ڈلی رکھ دیں اور گل حکمت کر کے چار پہر کا آگ دیں۔ خوراک نصف رتی مناسب بدرقہ کے ساتھ ۔

کشتہ سرمہ ۔ حمی محرقہ اور سوزاک کیلئے مفید ہے سرمہ سفید کو ایک بیٹھے پاک میں گلکت کر کے کشتہ کریں خوراک دو سرخ ۔

اکسیر الحمیٰ :۔ ہر قسم کے بخاروں کیلئے نہایت نافع ہے۔ گلو سبز دس تولہ چرائتہ پوست نیم مرچ سیاہ ہر ایک پانچ تولہ انیس تین تولہ سب کو جوکوب کر کے تین سیر پختہ پانی میں شبانہ روز تر رکھ کر جوش دیں۔ جب پانی حصہ چہارم رہ جائے۔ تو مل چھان کر دوبارہ ڈال کر کھرل کریں۔ مغز کرنجوہ پانچ تولہ کو اس میں کشتہ ابرک سفید کشتہ ابرک سیاہ کشتہ ہڑتال سفید ست گلو ہر ایک تیرہ عصارہ ریوند ہلیلہ خرد ہر ایک یک تولہ پھر گولیاں بمقدار

کنار خرد بنا کر دن میں تین مرتبہ ایک ایک گولی کھلائیں +

اکسیر الحمیٰ (۲) تپ لرزہ وغیرہ کیلئے مفید ہے۔ پوست نیم گلو چرائتہ ہر ایک نصف سیر فنتین ایک پاؤ سب کو سات سیر پانی میں جوش کر جب چہارم حصہ رہے۔ تو صاف کرکے پھر پانی کو جوش کر کاڑھا کر لیں اور میدہ کی مدد سے حب بمقدار نخود بنا لیں دو حب صبح و شام دیں +

دوا۔ حمی بلغمی وغیرہ کیلئے نافع ہے۔ چونہ صاف پانچتولہ نوشادر صبر ہر ایک تین تولہ عرق ترب میں سحق کرکے چند قرص بنالیں اور ایک سکورہ میں گلحکمت کرکے دو ڈھائی اوپلوں کی معمولی آگ دیں پھر اس میں ادویہ ذیل شامل کرکے صاف کریں بعدہ چھ تولہ تخم الائچی خرد تباشیر اجوائن تخم معصفر ہر ایک ایکتولہ خوراک ایکماشہ ہمراہ شربت بزوری

کشتہ ہڑتال سفید۔ حمی دبائیہ کیلئے نافع ہے۔ ہڑتال سفید پانچتولہ کو شیر عشر میں تولہ میں کھرل کرکے بذریعہ گل حکمت کشتہ کریں۔ خوراک ایک سرخ تا چہار سرخ +

حب :۔ حمی بلغمی سوداوی اور چیچک کے لئے مفید ہے۔ شب یمانی بریاں کشتہ گؤدنتی ہر ایک ایکتولہ درخت نیم کے رس دو چھٹانک میں کھرل کرکے حب بقدر گھونگچی بنالیں تین حب ہمراہ آب دیں +

مطبوخ :۔ حمی کہنہ مزمنہ کیلئے مفید ہے۔ خس۔ صندل سرخ۔ کشنیز پوست بیخ نیم پدماکھ۔ ناگرموتھ۔ ملٹھی۔ تخم کاسنی۔ تخم خربزہ۔ گل غافث ہر ایک چار ماشہ کوکنار شاہترہ چرائتہ ہر ایک تین ماشہ۔ گلو چھ ماشہ خوب کلاں نو ماشہ +

کشتہ :۔ تپ گرم و لرزہ کی تمام اقسام کیلئے مفید ہے۔ شب یمانی دو تولہ شورہ قلمی چار تولہ کنوار گندل میں کھرل کرکے کوزہ گلی میں رکھکر آگ دیں۔ خوراک چار رتی ہمراہ آب تازہ +

حب :۔ تپ لرزہ گرم کیلئے نافع ہے۔ کافور گیرو ہر ایک ایک تولہ خاکشی تین تولہ سحق بلیغ کرکے حب بمقدار نخود بنالیں۔ خوراک دو حب ہمراہ عرق گاؤ زبان سے دو ساعت پیشتر +

دوا:- حمی گرم کے لئے اچھی ہے۔ پھٹکڑی بریاں اور مصری مساوی عرق گلگرونده میں حل کرکے خشک کریں خوراک تین ماشہ ✦

عرق حیات:- عام بخاروں کیلئے مجرب ہے۔ گل بنفشہ گل نیلوفر ہر ایک سوا سیر گلو سبز چار سیر گلسرخ منقی دس چھٹانک۔ خوب کلاں۔ بادیان۔ تخم کاسنی ہر ایک ایک سیر گاؤزبان چرائتہ۔ شاہترہ ملٹھی برادہ صندل سرخ خس پوست بیخ بیب سعد کوفی ہر ایک آدھ سیر کوکناز دو چھٹانک سبکو جوکوب کرلیں۔ اور اس میں سے تیسرا حصہ تیس سیر پانی میں بھگو کر عرق کشید کرلیں۔ باقی دو حصہ دوا کو دو مرتبہ حاصل شدہ عرق میں بھگو کر سہ آتشہ عرق کشید کریں۔ خوراک برائے طبیب ✦

حمی دق (تپ دق)

حب کافور:- دافع تپ دق و محرقہ ہے۔ صندل سفید ایک تولہ کتھ چار ماشہ کافور تین ماشہ زہر مہرہ صلایہ کردہ ایک ماشہ سبزی گول گٹہ ایک ماشہ طباشیر ایک ماشہ زعفران نصف ماشہ سب کو عرق گاؤزبان میں کھرل کرکے حب بقدر نخود بنالیں ایک گولی سے دو گولی تک خوراک ہے ✦

عرق کافور:- تپ دق اور گرم بخارات کیلئے مفید ہے۔ کشنیز صندل سفید صندل سرخ تخم کاسنی۔ گل گاؤزبان تخم کاہو تخم خرفہ کنول گٹہ گل نیلوفر کافور ہر ایک چھ تولہ تراشہ چوبچینی دس تولہ تراشہ کدو ساٹھ تولہ بارہ سیر تازہ پانی میں چار پہر تک بھگو کر عرق کشید کریں خوراک دو سے چار تولہ تک ہمراہ شیرہ تخم خیارین و شربت مناسب ایک نسخہ عرق کافور مندرجہ داروئے ہیضہ بھی دق کے لئے مفید ہے ✦

سفوف بلاور:- دق کیلئے مجرب ہے۔ ست گلو طباشیر الائچی خورد مرچ سیاہ بلاور مساوی سفوف کر رکھیں خوراک ایک سرخ ہمراہ دودھ آدھ پاؤ روز بروز دو دو رتی مقدار میں ڈیڑھ تولہ اضافہ کرتے جائیں جب سیر تک پہنچ جائے تو سمجھو آرام ہے بلاور کو مدبر کرنے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ ان کی ٹوپی و تار کرکے ان کی پرانی اینٹ کے برادہ میں مناسب

روز تک دفن کر رکھیں۔ پھر نکال کر گرم پانی سے دھو کر بکری کے دودھ میں بھگو دیں اور
اکیس روز تک روزانہ دودھ بدل بدل کر بھگوتے رہیں ❊

حب کافوری: جو سل و دق کے لئے عجیب الاثر ہیں۔ زعفران سوا تین سرخ
افیون بزرالبنج ہر ایک سوا دو ماشہ گل ارمنی مغز تخم کدو مغز تخم تربوز گل نیلوفر تخم کشنیز صمغ عربی
طباشیر تخم خرفہ ہر ایک نو ماشہ تخم خشخاش مغز تخم خیارین ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ کافور
ساڑھے بائیس ماشہ باریک کر کے بزر قطونا کے لعاب میں حب بقدر نخود بنا لیں ہر صبح
و شام ایک حب شیرہ تخم خرفہ یا شیرہ تخم خیارین ایک تولہ شربت نیلوفر شربت انار ہر ایک دو تولہ
کے ساتھ کھائیں۔ تین روز میں فائدہ معلوم ہونے لگے گا ❊

حب کافوری۔ سیب اصلی زہر مہرہ خطائی صندل سفید ہر ایک نو ماشہ طباشیر
نیلوفر تخم خرفہ صمغ عربی تخم خشخاش بہیدانہ رب السوس ہر ایک ساڑھے تین ماشہ زعفران
بزرالبنج افیون ہر ایک ایک ماشہ کافور سوا دو ماشہ حب برابر نخود بنا لیں۔ یہ کہنہ سل
دق کیلئے مجرب و خود آزمودہ ہیں ❊

قرص کافور:۔ خفقان حار اور تپ دق کیلئے مفید ہے۔ کافور تین جز
زعفران چار جز مغز تخم کدو دو جز مغز تخم خیارین چار جز عسل سفید چار جز قرص بنا لیں

مفرح:۔ مسلول و مدقوق کو نافع ہے۔ اور تقویت بخش ہے۔ مروارید بسد کہربا صمغ عربی
طباشیر رب السوس ہر ایک ساڑھے ستر ماشہ مغز تخم خیارین صندل سفید سعد
پوست بیرون پستہ گل ارمنی گل سرخ ہر ایک سات ماشہ کشنیز مقشر بریاں تخم خرفہ بریاں
گل نیلوفر ہر ایک ساڑھے چار ماشہ خشخاش بریاں زہر مہرہ سعد ہر ایک ساڑھے
تین ماشہ شربت سیب شربت حب الآس ہر ایک تمام دواؤں سے ڈیڑھ گنا۔
بطریق معروف تیار کریں ❊

کشتہ عقیق:۔ دق و سل کیلئے مفید ہے۔ عقیق ایک تولہ دودھی میں ملکر
کشتہ کریں۔ خوراک چار چاول بھر ہمراہ لعاب گاؤزبان ❊

دوا:۔ حمی دق کیلئے مستعمل ہے۔ زرنیخ طبقی سات ماشہ کی ڈلی لیجئے الخ

اور حنا ہر ایک چار تولہ کے نغدہ میں لپیٹ کر روغن سیاہ آدھ سیر میں پکائیں پھر ڈلی کو نکال کر اسی قدر نغدہ میں ڈھائی سیر آگ دیں۔ اس کے بعد آملہ سار اور پارہ ہر ایک سات ماشہ کی کجلی بنائیں اور قرنفل گردسات ماشہ کو الگ باریک کر لیں۔ پھر سب دواؤں کو ملا کر خوب کھرل کریں۔ خوراک ایک سرخ۔ غذا برنج ساٹھی و گوشت اگر گرمی محسوس ہو تو بدرقہ مناسب تجویز کریں۔

سر کے امراض

صداع (درد سر)

حب ہندی: جو سارے سر کے اور آدھے سر کے درد (شقیقہ) کیلئے نہایت مفید ہے۔ صبر سقوطری، چرائتہ ایک ایک ماشہ جائفل دو ماشہ زیرہ سفید، اجمود تین تین ماشہ باریک کر کے نک چھکنی کے پانی میں چودہ گولیاں بنالیں۔ ایک گولی صبح ایک شام کو قدرے پانی کے ساتھ کھائیں۔

روغن ہندی: پرانے درد سر کیلئے از حد مفید و مجرب ہے۔ پدماکھ، سنبل الطیب، پیپل، نیلوفر، ملٹھی ہر ایک تولہ شیرہ آملہ پانچ چھٹانک ڈیڑھ تولہ روغن کنجد تیرہ تولہ چار ماشہ خشک دواؤں کو کوٹ کر شیرہ اور روغن میں جوش دیں تب صرف روغن رہ جائے تو صاف کر کے رکھیں۔ دو قطرے ناک میں ٹپکائیں۔

سعوط: شدید درد جو سخت حرارت کے ساتھ ہو اسکے لئے نافع ہے۔ کافور، افیون ہر دو رتی گھوٹ کر ایک ماشہ روغن گل میں ملا لیں اور استعمال کریں اگر اس کے ساتھ شیرہ دختر شامل کر لیں تو اور بہتر ہے۔ صرف کافور اور روغن گل بھی مفید پڑتا ہے۔

سعوط: افیون، زعفران ہر ایک نصف ماشہ تباشیر دو ماشہ، مصری ایک ماشہ

شیر زناں اور روغن بنفشہ اور روغن گل میں حل کر کے استعمال کریں ؂

نسوار :۔ کنپٹی کے درد کیلئے مجرب ہے۔ کائپھل ایک تولہ کشمیری پچھا چھ ماشہ بالچھڑ کشنیز، تخم الائچی کلاں بھوری مرچ ہر ایک تین ماشہ پوست ریٹھہ تین عدد باریک کر کے استعمال کریں۔ آن کے درد کیلئے اکسیر ہے ؂

نسوار :۔ نہایت مجرب اور مفید ہے۔ چار عدد اونٹ کی مینگنیاں آگ میں ڈالیں جب سلگنے لگیں کہ ابھی لال انگارا بننے نہ پائیں تو آکھ کے دودھ میں ان کو غوطہ دیں۔ پھر آگ پر رکھیں تو پھر غوطہ دیں اسی طرح سات مرتبہ سلگا سلگا کر غوطے دیں۔ پھر نمک جھکنی دو تولہ اور جائفل ایک عدد کے ساتھ پیس کر نسوار تیار کریں۔ آن کا بہترین علاج ہے ؂

نسوار :۔ نوشادر سفید تولہ کافور ۳ ماشہ مرچ سیاہ ۱۳ عدد الائچی سفید ۳ عدد بہت مفید ہے ؂

نسوار :۔ الائچی خورد۔ نوشادر۔ کائپھل اسطوخودوس ہر یک ۳ ماشہ یہ بھی مجرب ہے

نشوق :۔ پوست بیرون ریٹھہ ایک عدد کو تین چار مرچ سیاہ کے ساتھ بول مادہ گاؤ میں خوب گھوٹ کر استعمال کریں ؂

دواء :۔ جو کنپٹی کے درد کیلئے بڑی مفید و مجرب ہے۔ مگر اسکے استعمال میں بہت احتیاط و ہوشیاری شرط ہے۔ کہ ضرر شدید کا بھی احتمال ہے۔ قدرے دیسی نمک اور شیرہ آک مخلوط کر لیں۔ اور درد کے مقام پر استرے سے خفیف چرکے لگا کر یہ مخلوط دوا لگا دیں اور اس دوا کے لگانے سے پیشتر مریض کو قند سیاہ کا شربت خوب پیٹ بھر کر پلا دیں پھر شیرہ آک کی سمیت اثر نہیں کرتی۔ قوی جثہ و سخت مزاج لوگوں کے لئے اچھی دوا ہے ؂

ضماد :۔ ماتھے۔ ابرو۔ چہرے کے کسی مقام پر درد ہو اور درد خواہ بادی یا عصبی ہو یا آشوب چشم یا درد دنداں کی وجہ سے ہو۔ اسکے استعمال کرنے سے فوراً موقوف ہو جاتا ہے بارہا آزمایا گیا ہے۔ جبکہ انٹی پائرین وغیرہ انگریزی دوائیں سب بے سود ثابت ہو چکیں۔ افیون رسوت۔ کافور۔ بزرالبنج۔ زعفران۔ صمغ عربی ہموزن سب کو باریک پیس کر بیضہ مرغ کی سفیدی

نطول:۔ سرسام حار اور بیخوابی کیلئے مفید ہے۔ گل بنفشہ، تازہ کدو کا تراشہ گل نیلوفر، گل خطمی، گل سرخ کا ہو جو مقشر ہر ایک جز اور پوست خشخاش نصف جز جوش دیکر اسکا پانی سر پر دھاریں۔ اور اسکا پھوک روغن گل کے ساتھ گھوٹ کر کئی ٹکیہ بنائیں ایک ٹکیہ سر پر رکھیں۔ جب گرم ہو جائے، تو دوسری رکھیں۔ اگر کسی قابلیہ بونہ پوست خشخاش کی اصلاح کیلئے شامل کرلیں تو بہتر ہے +

ضماد:۔ آرد جو ، سوت ہر ایک ۶ ماشہ زعفران ۲ ماشہ سفیدی بیضہ مرغ ایک عدد میں ملا کر سر پر لیپ کریں اور پنڈلیوں پر خالی سنگیاں کھچوائیں +

(۳) صرع (مرگی)

نسوار:۔ گل کنیر سفید ، سوا تین تولہ۔ تخم سرس ساڑھے چھ تولہ کرم شتر ایک عدد خشک کر کے باریک کرلیں اور استعمال میں لائیں +

سفوف:۔ دستارن ۱۰ تولہ مصری ۱۰ تولہ سفوف کر کے ہر روز ایک تولہ بکری کے دودھ کے ساتھ کھلائیں +

سفوف:۔ بیج کو چورن کر کے ہر روز ۴ ماشہ شیر بادہ گاؤ میں شہد ملا کر ایک مہینہ کھلائیں +

سفوف:۔ قیل لو یعزم احد حین تزلزل الارض و یتخذ بفمہ ما یتیسر لہ من التراب و یطعم المریض منہ کل یوم بقدر ریاح رتی فی بتناسہ فذ الک من الاسرار العجیبہ +

طلسم:۔ بھیڑیئے کا دانت کچھ مدت تک گلے میں باندھے رکھنا بالخاصیت صرع کا دافع ہے +

نسوار:۔ آکھ کے درخت پر ٹڈا جو ایک سبز قد زرد رنگ کا پردار جانور ہوتا ہے اور ایک جگہ سے دوسری جگہ پر اچھلتا اور اڑتا پھرتا ہے سایہ میں خشک کر کے اس سے نصف وزن کے برابر مرچ سیاہ ملا کر نسوار تیار کریں اور وقوع مرض کے

(۴) سکتہ

نشوق :- عاقرقرحا دارچینی سنبل الطیب باریک کرکے روغن بابونہ اور روغن حنا کے ساتھ ملا کر ناک میں چڑھائیں مجرب ہے۔ فوراً ہوش آجائے گا۔

نفوخ :- صرع اور سکتہ دونوں کو مفید ہے۔ شحم حنظل نوشادر کلونجی۔ کندش فلفل عود صلیب کٹکی سفید عاقرقرحا بقدر حاجت لے کر باریک کرکے ناک میں پھونکیں۔

(۵) نسیان

اطریفل اسطخودوس :- نسیان صرع رعشہ وغیرہ دماغ کے بارد و رطب امراض میں نہایت مفید اور دماغ بارد کیلئے بے حد مقوی ہے۔ حافظہ کو قوت بخشتا ہے عدیم المثال و عجیب الاثر دوا ہے۔ عاقرقرحا۔ قرنفل۔ پودینہ صحرائی۔ جعدہ ہر ایک پونے سات ماشہ۔ عود صلیب۔ زنجبیل۔ اسارون۔ شیطرج ہندی۔ ایرسا۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ گل بابونہ نو ماشہ۔ اذخر مکی۔ دارچینی۔ فلفل سفید۔ دارفلفل مصطگی کندر ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ پوست بلیلہ زرد پوست بلیلہ چینی۔ پوست بلیلہ وج ترکی اسطخودوس۔ سعد کوفی بادرنجبویہ ہر ایک ۲۳ ماشہ بلیلہ سیاہ۔ آملہ منقی پوست بلیلہ کابلی ہر ایک پونے چار تولہ۔ مویز منقی۔ گلقند آفتابی ہر ایک پونے چونتیس تولہ شہد خالص منقی اور گلقند دونوں کے برابر۔ مویز منقی کو رات کے وقت عرق عود قماری۔ عرق گل سیوتی اور عرق پودینہ اور عرق اذخر ہر ایک ۲۴ تولہ عرق بہار نارنج اور عرق فرنجمشک ہر ایک ۴۸ تولہ میں بھگو دیں۔ صبح کو گلقند کے ساتھ دیگ میں ڈال کر جوش دیں۔ ایک دو ابال آنیکے بعد اتار لیں اور سرد ہونے کے بعد ہاتھ سے ملیں پھر صاف کرکے اور شہد داخل کرکے جوش دیں اور جھاگ اتار اتار کر قوام تیار کریں۔ پھر باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر ساڑھے بارہ تولہ روغن بادام خالص کے ساتھ چرب کرکے ملادیں۔ اور چالیس روز کے بعد استعمال کریں۔ مقدار خوراک ۶ ماشہ بوقت شب

نقوع :- نسیان کے لئے مجرب ہے۔ کندر چار ماشہ رات کے وقت پانی میں بھگو رکھیں

صبح کو صاف کر کے نوش کریں۔

دوا ۔ روغن مالکنگنی پان کے پتے پہ چپڑ کر اس پر ۔۔۔ رتی پارہ ڈال کر لپیٹ دیں یہاں تک کہ وہ مرجائے پھر اس پان کا بیڑا بنا کر کھائیں اور اسی طرح مدت تک کھاتے رہیں۔

سعوط ۔ نسیان مُعمی کیلئے مجرب ہے۔ تنقیہ کے بعد استعمال کرنا چاہیئے مشک نیم رتی جند بیدستر نیم رتی دونوں کو روغن یاسمین میں حل کر کے ناک میں ٹپکائیں۔

معجون ۔ قوت حافظہ کیلئے نہایت مفید ہے۔ سناء مکی سعد ہندی، فلفل سفید، کندر عود کماری زعفران سب ہموزن و عسل سفید سب کا سہ چند حسب دستور معجون بنائیں خوراک ۔۔ ماشہ۔

معجون ۔ نسیان اور دیگر دماغی امراض بلغمی کو دفع کرتا ہے۔ مقوی اعصاب ہے۔ ہاضم طعام ہے۔ دافع بلغم ہے۔ وجع مفاصل کو دور کرتا ہے۔ بڈھوں کے موافق طبع اور مقوی پشت ہے۔ اور معجون فلاسفہ کا قائمقام ہے۔ گل بابونہ، سعد کوفی، کندر ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ زنجبیل، فلفل، دار فلفل، خولنجان، آملہ، پوست بلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، سورنجان شیریں ثعلب مصری مغز بادام مغز فندق ہر ایک پونے چار تولہ، مویز منقیٰ سوا گیارہ تولہ عسل سب کا سہ چند حسب قاعدہ معجون تیار کرلیں خوراک ۔ ماشہ۔

معجون ۔ نسیان کے علاج اور دل و دماغ کی تقویت کیلئے مجرب ہے دارچینی بہمن سفید سنبل الطیب حب بلسان۔ عود صلیب مصطگی زعفران کندر بیخ سوسن درونج عقربی۔ سعد کوفی، بہمن سرخ۔ وج اسطخودوس کباب چینی اسارون ہر ایک دو ماشہ ہلیلہ کابلی مغز نارجیل ہر ایک چار ماشہ ابریشم مقرض بیس ماشہ مویز منقیٰ ۱۵ دانہ مغز فندق ۔۔ ماشہ۔ دار فلفل زنجبیل فلفل سفید ہر ایک ایک ماشہ مصری چھ تولہ ۔ ماشہ اور عسل کف گرفتہ نیم پاؤ کے ساتھ معجون تیار کریں۔

معجون حافظ العقل ۔ حواس ظاہری و باطنی کی تقویت اور عقل و ذہن کی صحت و صفائی کے لئے مجرب ہے۔ شیر آملہ ۵۴ ماشہ۔ پوست بلیلہ زرد و کابلی و ہلیلہ سیاہ و پوست بلیلہ ہر ایک ۲۷ ماشہ۔ طباشیر صندل سفید، گلاب میں گھسا ہوا، ابریشم مقرض۔ کندر و ادر نجبویہ۔ بادام۔ مغز نارجیل۔ مغز پستہ اسطخودوس۔ گل بابونہ ہر ایک ۹ ماشہ کوٹ

چھان کر ساڑھے سات تولہ روغن بادام خالص میں چرب کر کے رکھیں مویز منقی عسل سفید نبات ہر ایک سترہ تولہ پہلے مویز کو عرق فرنجمشک میں پکائیں حتیٰ کہ جوش آجائے پھر مل کر اور صاف کر کے عسل اور نبات شامل کر کے قوام کر لیں۔ پھر باقی دوائیں داخل کر کے معجون تیار کریں خوراک ۹ ماشہ +

جوارش ۔ تقویت حافظہ کے لیئے مفید ہے۔ کلونجی ہلیلہ کابلی ہر ایک ۳۰ ماشہ زنجبیل، نانخواہ ہر ایک ۹ ماشہ شہد دو چند خوراک ۴ ماشہ روزانہ +

دوا ۔ سیرپ فرائی۔ فاسفاس ۳۰ بوند۔ عرق گاؤزبان عرق کاسنی عرق بید مشک عرق کیوڑہ ہر ایک ایکتولہ نہار منہ نوش کرنا دفع نسیان اور تقویت حافظہ کیلیئے مجرب ہے۔

سفوف ۔ الائچی خورد سالم ۲ تولہ کو نصف سیر عمدہ عرق گلاب میں پکائیں حتیٰ کہ تمام عرق خشک ہو جائے۔ پھر الائچی کو سایہ میں خشک کر کے مع پوست گھوٹ کر بشمول مصطگی ۲ تولہ مصری ۳ تولہ سفوف بنالیں۔ خوراک ۶ ماشہ شیر بادہ گاؤ کے ساتھ نہار نسیان کے لیئے مجرب ہے +

حب ۔ مقوی قلب و دماغ خصوصاً قوت حافظہ کیلیئے نافع ہے۔ مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ مست گلو دانہ الائچی خرد طباشیر نیلگوں ہر ایک ایکتولہ عرق گلاب کیوڑہ ڈالکر کھرل کریں اور حب بقدر دانہ ماش تیار کر کے ایک گولی ہر روز علی الصباح کھائیں۔ چند یوم میں نسیان رفع ہو جائیگا +

(۶) دوار (سر کھمنا)

معجون ۔ پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، آملہ منقی سنائی تربد موصوف بسفائج، اسطخودوس مصطگی افتیمون ہر ایک دوائیں ہموزن کوٹ چھان کر روغن بادام کے ساتھ چرب کر کے ہر دوا کے ہموزن مویز منقی اور سب سے دو چند شہد شامل کر کے معجون تیار کریں۔ خوراک دو تولہ مجرب ہے +

دوا ۔ مجرب معمول ہے۔ گلقند ۲ تولہ میں دانہ الائچی کلاں ۲ ماشہ باریک کر کے

ملا کر کھلائیں۔

نقوع ۔ اگر دوران سرگرمی سے ہو تو اسکے لئے مفید ہے۔ خصوصاً سودر کیلئے مجرب بے خطا ہے۔ سدر ایک مرض ہے۔ کہ بیٹھے بیٹھے جب اٹھنے لگیں تو آنکھوں میں اندھیرا آجائے۔ سونف کشنیز۔ آملہ منقی تینوں ایک ایکتولہ نیمکوفتہ رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو مل کر صاف کرکے مصری ڈالکر پیئیں کم از کم تین دن استعمال کریں۔

اطریفل کشنیزی مزعفر ۔ جو دوار صداع اور خفقان کیلئے مفید ہے۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی پوست بلیلہ۔ آملہ۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک سات ماشہ کشنیز خشک مقشر ۷ ماشہ باریک کرکے ۷ ماشہ روغن بادام میں چرب کرکے گل گاؤزبان ۷ ماشہ مشک ایک ماشہ عنبر ۳ ماشہ زعفران ۳ ماشہ شامل کرکے شہد خالص دو چند دوا یا نبات یک چند بقدر ضرورت عرق گلاب میں قوام بنا کر دوائیں ملائیں۔

(۷) سُبات (گہری نیند)

دوا ۔ بچوں کی گہری نیند کیلئے جو تکان اور ماندگی اور گرانی کے ساتھ ہو مجرب عجیب ہے۔ اول روز یک مگس پر دور کردہ با یک ماشہ اجوائن مصفیٰ بالیدہ بخورانند۔ روز دوم دو مگس بدستور با یک ماشہ اجوائن۔ سوم روز سہ مگس و روز چہارم چہار مگس و ہمچنیں تا ہفت روز یک یک مگس بیفزایند و بعدہٗ ہر روز یک یک مگس کم کنند تا آنکہ روز چہاردہم یک مگس رسد در عرصہ چہاردہ روز مرض اگرچہ قوی و مزمن باشد زائل گردد باذن اللہ تعالیٰ۔ وازیں دوا فے نمی آید۔ مگر وقتیکہ مادہ مرض بکلی منقطع شدہ باشد۔

دوا ۔ خواب گراں کیلئے جو تپ کے بعد عارض ہو مفید ہے۔ تخم ریحان ۷ ماشہ ۷ ماشہ مروارید ناسفتہ ہر یک دو سرخ تینوں کو پانی میں گھوٹ کر سات روز کھلائیں۔

(۸) سہر (بے خوابی)

دوا ۔ خشک بخارات کی وجہ سے بیخوابی کو مفید ہے۔ شیر دختران ناک میں

پکائیں۔ اور سر پر بھی ڈالیں۔ اور خشخاش۔ تخم بھنگ دو دو تولہ گھوٹ کر پاؤ بھر شیر تازہ گاؤ میں پکا کر تلوؤں پر ملیں ٭

دوا۔ بیخوابی در خشکی دماغ میں معمول ہے۔ تخم کاہو۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز بادام۔ خشخاش سفید مغز تخم کدو شیریں ہر ایک ... تولہ نیم کوفتہ کر کے تکیہ بنا لیں اور سر پر باندھ دیں ٭

دوا۔ تخم کاہو ۵ ماشہ تخم خشخاش ۷ ماشہ شیرہ نکال کر قدرے مصری کے ساتھ شیریں کر کے نوش کریں ٭

روغن کاہو۔ درد سر بیخوابی مرض مالیخولیا سے یبسی کو دور کرتا ہے اور دماغ کو تر و تازہ کرتا ہے۔ نیند لاتا ہے۔ شیرہ تخم کاہو دو حصہ روغن کنجد یا روغن بادام یک حصہ ملا کر جوش دیں۔ حتیٰ کہ روغن رہجائے۔ اسکی سر پر مالش کریں ٭

روغن کدو۔ اثر میں روغن کاہو کے برابر ہے۔ مصداع میں اسکا سعوط بھی مفید ہے۔ کدو کا چھلکا اتار کر گودے مع بیج سمیت کوٹ لیں اور نچوڑ کر پانی نکال لیں اور اس میں چوتھے حصے برابر روغن کنجد ملا کر بدستور روغن تیار کریں۔ یا مغز تخم کدو شیریں سے روغن بادام کی طرح روغن نکال لیں۔ یہ زیادہ لطیف ہے ٭

نشوق۔ بیخوابی کے لئے مجرب ہے۔ تخم خشخاش سفید شیر مادہ گاؤ میں گھوٹ کر روغن کدو کے ساتھ ملا کر ناک میں کشید کریں ٭

انگریزی دوائیں۔ ٹنکچر کلوروفارم ایٹ مارفیا ۵ سے ۱۲ بوند تک حسب عمر ۲ تولہ پانی میں ملا کر پلائیں۔ خشکی دماغ و مرض کی شدت سے جو بیخوابی ہو اس کو زائل کر کے فوراً نیند لائیگی۔ مجرب مستعمل ہے۔ یا گوڈ ابار ... چوتھا حصہ یا نصف حسب عمر ... اکسٹریکٹ جنشین میں ملا کر ایک گولی بوقت شب دیں۔ یہ گولی خراش دار کھانسی ... میں بھی مفید ہے۔ یا پوٹاسی برومائڈ ڈیڑھ ماشہ ڈھائی تولہ پانی میں حل کر کے پلا دیں۔ اس سے ... بیخوابی رفع ہو سکتی ہے جو فکر و تردد سے ہو۔ درد و تکلیف کی بیخوابی دور نہ ہوگی۔ کلورل ہائیڈریٹ سب سے عمدہ خواب آور دوا ہے۔ اس سے افیونی کی بیخوابی بھی دور ہو سکتی ہے۔ دو رتی سے لیکر ایک ماشہ تک بمقدار ۴ تولہ پانی میں حل کر کے

دیں۔ مگر ضعف قلب کی حالت میں اس کو ہرگز نہ دینا چاہیئے +

(۹) فالج داد ہرنگ،

حب :- کبوتر دشتی کی بیخال ۸ تولہ افیون ایکتولہ حب بقدر کنار دشتی بناکر ایک حب روزانہ کھائیں +

روغن سم الفار :- سم الفار ایک تولہ آٹھ بیضہ مرغ کی زردی میں صلایہ کرکے بطریق پتال جنتر روغن نکالیں۔ بقدر ایک رتی مکھن کے ساتھ کھائیں۔ غذا گیہوں کی روٹی روغن زرد کے ساتھ +

مطبوخ :- اکثر امراض بادی فالج ولقوہ وکزاز کیلئے مفید ہے۔ پوست بیخ ارنڈ چترا سونٹھ پیپلا مول تخم شبت ہر ایک چھ ماشہ تین پاؤ پانی میں جوش دیں جب تیسرا حصہ رہے توشہد ملاکر نوش کریں +

کشتہ شنگرف :- شنگرف ایکتولہ شہد سواسیر روغن زرد سواسیر بھلاوہ ایک پاؤ پہلے بھلاوہ کو جو کوب کرکے کڑھائی میں ڈالیں۔ اور اسکے درمیان شنگرف کی ڈلی چھپا دیں۔ اوپر شہد اور گھی ڈال دیں۔ نیچے دھیمی آگ جلاتے رہیں یہانتک کہ تمام گھی وغیرہ سوختہ ہو جائے۔ پھر شنگرف کی ڈلی نکال کر پیس کر رکھ دیں۔ خوراک ۲ چاول بھر فالج وتشنج کے لئے مفید ہے +

دوا :- لقوہ فالج اور تشنج اعصاب کیلئے مفید ہے۔ پوٹاسی آیوڈائیڈ ایکماشہ پوٹاسی برومائیڈ ۲ ماشہ ڈیڑھ چھٹانک پانی میں حل کرکے تین حصے کریں اور دن میں تین مرتبہ پلائیں +

حب مشکی :- جو نافع دماغ واعصاب ودافع فالج ولقوہ اور مشتہی وبہی ہے سم الفار ۳ ماشہ مشک ۲ ماشہ جند بیدستر ۲ ماشہ مصطگی ۳ ماشہ جدوار ۳ ماشہ افیون ۳ ماشہ زہر مہرہ خطائی ۲ ماشہ زعفران ۳ ماشہ جاوتری ۳ ماشہ جوزہ ۳ ماشہ پہلے سم الفار کو پندرہ تولہ گلاب خالص میں سحق کریں۔ جب جذب ہو جائے دوسری

روغن سیر۔ اطبائے ہند کی ایجاد ہے۔ فالج اور خشک شدہ اعضا میں قوت اور حس و حرکت پیدا کرنے کیلئے نہایت مفید ہے۔ سیاہ بکری کا دودھ اور اک میا لہسن ہر ایک نصف سیر روغن کنجد ایک سیر سیلا مولی نرکچور اسگند افیون ہر ایک ایک تولہ دو ماشہ۔ سب کو کڑاہی میں ڈالکر اس قدر جوش دیں کہ صرف تیل رہجائے صاف کر کے محفوظ رکھیں۔ سردی کے موسم میں سات روز مالش کی جائے ٹھنڈی ہوا سے پرہیز رہے۔ باجرے کی روٹی کھائیں۔

(۱۰) لقوہ

حب اذاراقی۔ جو فالج و لقوہ اور تمام امراض بارد بلغمی و درد کمر کو مفید اور دافع درد ریاحی ہے نیز وجع مفاصل رطوبی و صرفہ بلغمی و ضیق النفس و نزلہ کے لئے بھی مجرب ہے۔ کچلہ ایک چھٹانک بالو کے نیچے دبا دیں اور ہر روز اس پر پانی چھڑکتے رہیں۔ ایک ہفتہ کے بعد نکال کر اوپر کا چھلکا اتار ڈالیں۔ اور خوب باریک کر کے اس کے برابر فلفل سیاہ اور ایک چھٹانک مغز بادام ملا کر رگڑیں اور اس میں پاؤ سیر آب ادرک ڈالدیں۔ جب خشک ہو جائے۔ تو آب برگ سہجنہ پاؤ سیر ڈال کر خوب گھوٹیں۔ جب گھوٹتے گھوٹتے حب بنانیکے قابل ہو جائے تو بقدر نخود حبوب بنالیں۔ اور حسب مزاج و عمر استعمال کریں۔ حب اذراقی کی دوسری آسان ترکیب جو فالج و لقوہ اور درد کمر و اوجاع ریاحی کو مفید ہے۔ یوں ہے کہ کچلہ بقدر مطلوب اور اس سے نصف وزن فلفل سیاہ آب ادرک میں خوب سحق کر کے بقدر نخود گولیاں بنالیں۔ پرہیز ترشی و اغذیہ سرد سے لازم ہے۔ اگر حب اذراقی کے استعمال سے گلو میں خشکی تکلیف دے۔ تو مکھن میں شکر تری ڈالکر چاٹیں۔

روغن دھتورہ۔ جو لقوہ اور فالج اور رعشہ اور وجع مفاصل میں استعمال کرنا مفید ہے۔ تخم دھتورہ سیماب زہر بچھا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ روغن کنجد چھ تولہ پہلے روغن کو گرم کریں یہانتک کہ سرخ ہو جائے۔ پھر نیچے اتار کر دوائیں ڈالدیں

اور دستہ آہنی سے خوب حل کرکے استعمال کریں۔ تمام امراض باردہ مزمنہ کو مفید ہے

روغن جو اطبائے ہند کی ایجاد ہے۔ اور اس کی مالش فالج لقوہ رعشہ اور ہر قسم کے دردوں میں عجیب الاثر ہے۔ روغن کنجد ۴ تولہ چار ماشہ۔ دھتورے کے پتوں کا پانی چار سیر بچھناک ساڑھے سترہ ماشہ جوزبوا زنجبیل ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ دواؤں کو باریک کرکے دھتورے کے پانی میں ملاکر روغن کے ساتھ جوش دیں۔ یہاں تک کہ پانی جل جائے اور روغن رہ جائے۔ نیچے اتار کر بوتل میں ڈال کر رکھیں بوقت حاجت نیم گرم مالش کریں۔

حب۔ مالتی رتن جوت فلفل دراز تخم جمالگوٹہ مدبر سب ہموزن باریک کرکے سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنالیں۔ خوراک دو گولی علی الصبح +

حب۔ میٹھا تیلیہ مدبر فلفل دراز فلفل گرد ہر ایک دو تولہ زنجبیل سونف کرودی شنگرف زیرہ سیاہ ہر ایک ایکتولہ سب کو پیس کر عرق ادرک میں خوب سحق کریں اور بقدر ایک سرخ حبوب تیار کرکے ایک گولی صبح ایک شام استعمال کریں مجرب ہے +

حب۔ فالج اور لقوہ دونوں میں نہایت مفید ہے۔ کچلہ مدبر بیخ حنظل مرچ سیاہ سب کو باریک کرکے سونف کے پانی یا عرق میں گولیاں بقدر نخود تیار کریں ایک گولی صبح شہد کے ساتھ کھائیں +

حب غاریقون۔ لقوہ اور فالج کے لئے مفید ہے۔ مغز بادام غاریقون نرم سفید اسارون ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ شیرخشت سات ماشہ انجیر میں ۱۰ حب بناکر منہ میں رکھیں اور فالج کے لئے پانچ روز تک کھلائیں +

(۱۱) مالیخولیا

اطریفل زمانی۔ جو مالیخولیا مراقی اور نزلہ کے لئے مفید ہے۔ معدہ اور دماغ کو تنقیہ کرتا ہے۔ قولنج اور صداع کو دور کرتا ہے۔ مانع صعود الابخرہ ہے پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ گل بنفشہ سقمونیا ئے مشوی ہر ایک تین تولہ ۹ ماشہ

بیا، مشک ہر ایک ایمں ٹیچی نمک انگور عنبر دو ماشہ نیچہ کے منہ میں آویزاں کریں اور شب و ستور عرق کشید کریں۔ خوراک ساڑھے تین تولہ ◆

اطریفل حافظ الغمر۔ مالیخولیا اور ابخرات سوداویہ کو دفع کرے۔ دل و دماغ اور معدہ کو قوت بخشے۔ پوست ہلیلہ کابلی، پوست ہلیلہ زرد، پوست بلیلہ، پوست آملہ بلیلہ سیاہ، کشنیز ہر ایک پندرہ ماشہ تخم الائچی خرد مصطگی، عود، صندل سفید، پوست ترنج تباشیر ہر ایک ڈیڑھ تولہ گاؤ زبان گل گاؤ زبان گل سرخ ۱۰ اسطخودوس بسفائج، تربد، سنا، افتیموں ہر ایک تین تولہ، روغن بادام ۳ تولہ۔ روغن کدو ایک تولہ تمام ادویہ کو جداگانہ کوٹ چھان کر چہرہ وزن کر کے ملا دیں اور ہلیلہ جات کو روغن مذکور میں چرب کریں اسکے بعد گل بنفشہ گل نیلوفر شاہترہ تخم کو۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ املی ڈھائی تولہ منقی ۵ تولہ عناب آلو بخارا ہر ایک تیس دانہ کاسنی کشنیز ہر واحد ۳ تولہ دو سیر پانی میں بھگو کر جوش دیکر جب چہارم رہ جائے تو چھان کر نبات ایک سیر شہد نصف سیر عرق گلاب نصف سیر ڈال کر قوام تیار کریں۔ اور ادویہ بالا ملا کر اطریفل بنالیں۔ تین ہفتہ تک غلہ میں رکھکر ایک تولہ یا ڈیڑھ تولہ کھا لیا کریں۔ بادی ترشی سے پرہیز۔ ہمراہ عرق گاؤ زبان بارہ تولہ بہت مفید ہے ◆

حب۔ زعفران مشک قرنفل بیش مدبر ہر واحد مساوی لیکر شہد میں گولیاں بقدر دانہ موٹھ بنالیں۔ ایک گولی علی الصباح گرم پانی کے ساتھ کھائیں ◆

دوا۔ مالیخولیا کی بیخوابی میں مفید ہے۔ شیر مادہ گاؤ کی دہی ایک پاؤ بھر لیکر اس میں تین ماشہ بھنگ باریک سائیدہ ڈال کر کھائیں۔ پھر ایک ساعت کے بعد مادہ گاؤ کا مکھن کم از کم دو چھٹانک کھلائیں۔ اگر زیادہ کھا سکے تو اور بہتر ہے انشاءاللہ اسی شب نیند آجائے گی ◆

(۱۲) اختلاج

سفوف۔ اختلاج کے لئے بہت مفید ہے۔ کباب چینی کشنیز خشک مصری

تشنج

(۱۴) تشنج

دوا - اگر تشنج سے منہ بند ہو گیا ہو کھلے یا کھل کر بند نہ ہو تو اس کے لئے مفید ہے۔ عاقر قرحا مرچ سیاہ پیپل سونٹھ نمک سرخ خوب باریک پیس کر ادرک کے رس سے ملا کر جبڑے اور دانتوں پر ملیں۔

دوا - ورق تنبال حقہ میں پلائیں۔ جب دورہ ہو۔ فوراً پلائیں چند بار کے استعمال سے تشنج و کزاز رفع ہو جاتے ہیں ایک ہفتہ تک استعمال کریں۔ مجرب ہے۔

روغن - جو عضلات متشنج پر ملنا مفید ہے۔ عاقر قرحا۔ کندش قسط ہر ایک چھ ماشہ سنبل الطیب بیخ سوسن اشنہ دار فلفل ۔۔ قرنفل ناگرموتھا تخم کرفس اسارون زنجبیل مصطگی ہر ایک تین ماشہ بابونہ ایک تولہ فلفل ۔۔ دو تولہ سب ادویہ کو نیم کوب کر کے نصف سیر آب گرم میں ایک دن رات بھگو رکھیں۔ پھر مل چھان کر روغن سرسوں روغن کنجد ہر ایک دو چھٹانک میں ڈالکر جوش دیں۔ حتی کہ سارا پانی جل جائے تو اتار کر سرد کر کے استعمال کریں۔

دوا - دورے کے وقت کلوروفارم کے چند قطرے رومال پر ڈالکر سنگھانا فوراً تشنج کو دفع کرتا ہے۔ پوٹاسی برومائڈ ایک ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک ڈھائی تولہ پانی میں حل کر کے پلانا نہایت مجرب ہے۔ ایسی خوراک حسب ضرورت ہر دو چار گھنٹے کے بعد دے سکتے ہیں۔

(۱۵) کابوس

عرق اسطوخودوس - جو مرض کابوس میں تنقیہ کے بعد تعدیل و تقویت و منع بخارات کیلئے مفید ہے۔ اطریفل شاہترہ کے ساتھ استعمال کیا جائے جسکی ترکیب آگے درج ہوگی۔ عرق کا نسخہ یہ ہے۔ کہ اسطوخودوس بارہ تولہ کشنیز خشک تیرہ تولہ پوست بلیلہ زرد پوست بلیلہ کابلی پوست بلیلہ آملہ منقی بلیلہ سیاہ ہر ایک نو تولہ

گوند کیکر گوند کتیرہ ہر ایک چھ ماشہ زعفران آٹھ ماشہ ورق نقرہ نو عدد مشک ایک ماشہ مصری آدھ سیر پختہ۔ پہلے پوست کو جوشاکر صاف کرکے مصری میں قوام تیار کریں۔ پھر نیچے اتار کر سب دوائیں باریک کرکے شامل کریں۔ مقدار خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک جوشاندہ گاؤزبان چھ ماشہ دالائچی خورد دو ماشہ کے ساتھ ٭

خمیرہ خشخاش ۔ نفیس نسخہ دافع نزول نوازل ورناشف رطوبات پوست خشخاش تین تولہ رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو جوشاکر صاف کرکے قند سفید آدھ سیر ڈالکر قوام بنائیں۔ پھر مغز بادام شیریں مقشر تخم کشنیز مقشر مغز تربوز تخم خشخاش سفید مغز تخم کدو شیریں ہر واحد دو تولہ۔ کتیرا سفید صمغ عربی تباشیر ہر واحد ۶ ماشہ کو جدا جدا باریک کرکے اسمیں مخلوط کریں۔ پھر زعفران ۷ ماشہ گھوٹ کر ملا دیں۔ اور ورق نقرہ ایک تولہ شامل کر دیں۔ خوراک نو ماشہ مجرب ہے۔ اگر قبض عارض ہو تو مقدار خوراک بقدر مناسب کم کر دیں ٭

خمیرہ خشخاش ۔ اس نزلہ کیلئے نہایت مجرب ہے۔ جسکے سبب سے سوء تنفس ہو۔ خشخاش سفید سیر بھر رات کو بھگو دیں۔ صبح کو خوب باریک پیس کر اسکا دودھ نچوڑ لیں پھر اس کو قلعی دار برتن میں پکائیں۔ جب دودھ پھٹ جائے اسکو ایک کپڑے میں ڈالکر لٹکائیں جب پانی سب چھن جائے اور پنیر سا باقی رہے۔ تو اسکو روغن بادام چھ تولہ میں خوب بریاں کریں۔ کہ خام نہ رہے۔ پھر ایک سیر پختہ مصری کا قوام تیار کرکے اس میں حل کر دیں اور پچاس عدد ورق نقرہ شامل کرکے خوب ملا دیں پھر کشنیز مقشر چار تولہ مغز تخم کدو پانچ تولہ مغز بادام پانچ تولہ مغز تربوز پانچ تولہ طباشیر ایک تولہ کتیرا ایک تولہ صمغ عربی ایک تولہ زعفران پانچ ماشہ زرد الیچ ایک تولہ چار دار چھ ماشہ جو پہلے سے خوب باریک کر رکھی ہوں۔ ملا کر بحفاظت رکھیں خوراک تین تولہ ہنگام صبح ترشی سے پرہیز رکھیں ٭

خمیرہ خشخاش ۔ مراد اور ارزاں نسخہ کو کنار مع خشخاش سالم ۵ تولہ مصری ۱۰م کتیرا ۱ تولہ۔ ملٹھی ۱ تولہ۔ تخم خشخاش ۱ تولہ مغز بادام ۱ تولہ۔ مغز تربوز تولہ زعفران ۱ ماشہ گوند کیکر ۱ تولہ مذکورہ سابقہ ترکیب سے خمیرہ تیار کر لیں۔ یہ خمیرہ کم قیمت ہونیکے باوجود قیمتی خمیروں کا کام دے جاتا ہے ٭

دوا - اگر صفراوی المزاج نزلہ دائمی میں مبتلا ہو۔ ہر وقت خراش حلقوم اور سوء تنفس کا شاکی رہے۔ اور خمیرہ خشخاش کی سی قابض و مخدر دوائیں اسکو مضر ہوں اسکے لئے مفید ہے۔ پوست ہلیلہ زرد تین تولہ پوست بلیلہ تین تولہ ہلیلہ سیاہ تین تولہ مغز کشنیز خشک چھ تولہ کو باریک کرکے دس تولہ روغن زرد میں چرب کریں پھر نو چھٹانک مصری یا شکر تری کا قوام تیار کرکے اس میں تخم خشخاش سفید ایک تولہ مغز بادام شیریں تین تولہ گھوٹ کر ڈال دیں اور مربائے آملہ بنارسی کلاں ۵ دانہ مربائے سیب ۵ تولہ خمیرہ گل بنفشہ کشمیری ۵ تولہ بھی گھوٹ کر شامل کر دیں۔ ساتھ ہی اوپر کی چرب کی ہوئی دواؤں کا سفوف بھی اس میں ملا دیں پھر دانہ الائچی کلاں اور تخم کاہو ہر ایک ایک تولہ کا شیرہ نکالکر مخلوط کر دیں اور پچاس عدد ورق نقرہ بھی ملا دیں ✤

دوا - نزلہ بلغمی کے لئے جو سرفہ شدیدہ کا باعث ہو مفید ہے۔ املتاس کی پھلی جلا کر اس کی خاکستر ایکماشہ شہد ایک تولہ میں مخلوط کر کے چٹائیں ✤

لعوق - کوکنار دو تولہ ملٹھی ڈیڑھ تولہ تخم خطمی ایک تولہ گاؤ زبان ایکتولہ سب کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب ڈیڑھ پاؤ رہے۔ تو ہاتھ سے مل کر چھان لیں۔ پھر ڈیڑھ پاؤ بورا ملا کر آگ پر پکائیں۔ جب یہ شربت گاڑھا ہونے لگے۔ تو شیرہ بادام ایک تولہ شیرہ جو ایک تولہ شیرہ خشخاش ایک تولہ اس میں ملا لیں جب قوام ہو جائے تو نیچے اتار کر کتیرا صمغ عربی رب السوس ہر واحد ایک تولہ پسا ہوا اس میں ملا لیں۔ خوراک ایک ایکتولہ دن میں تین مرتبہ ✤

نسوار - پرانے زکام کے لئے مفید ہے۔ بالچھڑ زعفران۔ کائپھل کشمیری پتھا ہر واحد مساوی باریک سرمہ سا کرکے استعمال کریں ✤

تریاق النزلہ - خشخاش سفید ۶ تولہ پوست خشخاش اجوائن خراسانی ہر ایک ۴ تولہ تخم کاہو ۳ تولہ۔ گل گاؤزبان تخم مورد۔ کشنیز خشک ہر ایک ڈیڑھ تولہ اسطخودوس ۵ ماشہ سب کو پانی میں چار پہر تک بھگو کر جوش دیں۔ تب چہارم حصہ رہے۔ تو مل کر چھان لیں۔ پھر نبات پچاس تولہ ملا کر قوام کریں۔ اور گلسرخ

کشنیز، رب السوس، نشاستہ گوند ببول کتیرا باریک پیس کر ملائیں۔ خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک ۔

حب ۔ جو نزلہ کو بند کرے۔ سرفہ نزلی اور نفث الدم کو دفع کرے۔ بلغم آسانی نکالے۔ افیون۔ بزرالبنج سفید، مصطگی۔ کتیرا کہربا، شمعی۔ صمغ عربی۔ نشاستہ تخم کاہو گل گاؤزبان تخم خشخاش مغز تخم خیارین۔ گل ارمنی ہر ایک ۹ ماشہ زعفران سواد و ماشہ پوست بیخ لفاح ۴ ماشہ رب السوس سوا گیارہ ماشہ ریوند چینی پونے سات ماشہ سب کو پیس چھان کر پوست کے پانی کے ساتھ گولیاں بنالیں جو کالی مرچ کے برابر ہوں اور ورق میں ملفوف کر کے رکھیں۔ خوراک دو حب ۔

حب مویز ۔ عجیب الخواص چیز ہے۔ نزلہ و زکام حار کے علاج کے لئے اکسیر ہے۔ اور جو عوارض نزلے سے پیدا ہوں۔ مثلاً کھانسی، درد سر درد دندان وغیرہ سب کو مفید ہے۔ امساک کے لئے بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ تخم دھتورا سیاہ تین تولہ اجوائن خراسانی ڈیڑھ تولہ دونوں کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب نصف پاؤ پانی رہ جائے۔ تو چھان کر کسی برتن میں رکھیں۔ تاکہ میل تہ نشین ہو جائے۔ پھر صاف پانی نتھار کر اور دوبارہ صافی سے گذار کر بڑے مویز سرخ ایک پاؤ جنکے بیج نکال ڈالے جائیں اس پانی میں ڈالدیں اور نرم آگ سے پکائیں۔ حتیٰ کہ سب پانی جذب ہو جائے۔ اور اس اثنا میں چمچہ سے ہلاتے رہیں۔ تاکہ مویز نیچے جم کر جل نہ جائیں۔ پھر ان کو دیگچہ سے نکال کر دھوپ میں خشک کر لیں۔ دو تین روز میں خشک ہوں گے۔ خوراک چہارم حصہ مویز سے نصف تک گولی بنا کر نگل لیں۔ اس خوراک سے زیادہ مقدار نشہ آور ہے۔ اگر کسی کو اس کے کھانے سے قے عارض ہو۔ تو گشنیز بقدر دو ماشہ جوش دے کر نوش کر لے۔ تسکین ہو جائے گی۔ یہ حب نزلہ و زکام بارد کے لئے بھی مفید ہے۔ مگر حار کے لئے زیادہ مفید ہے ۔

حب مومیائی ۔ جو نزلہ و زکام کے ازالہ اور اعصاب دماغ کی تقویت کیلئے بے نظیر ہے۔ ساتھ ہی ممسک بھی ہے۔ مرکی ایک ماشہ قرنفل دارچینی۔ حسن لبہ صمغ عربی

حب حابس نزلہ :- جدوار خطائی، بادیان ہر ایک چار ماشہ، افیون زعفران تخم کاہو مقشر مغز بادام صمغ عربی رب السوس ہر ایک دو ماشہ عرق بادیان میں پیس کر حب بقدر نخود بنائیں استعمال حب عمر مجرب ہے +

حب اسطوخودوس :- جس سے نزلہ اور سرخی چشم زائل ہو۔ گوند کیکر افیون جدوار خطائی گل اسطوخودوس ہر ایک ساڑھے تین ماشہ زعفران پونے دو ماشہ پوست بلیلہ زرد چار ماشہ خشخاش سفید، تخم کاہو مقشر مغز بادام مقشر مغز تخم کدو شیریں ہر ایک سات ماشہ سب کو پیس کر گولیاں بقدر مونگ بنالیں اور بوقت شب اطریفل اسطوخودوس کے ساتھ کھائیں۔ اطریفل مذکور کا نسخہ نسیان کے بیان میں لکھ دیا گیا۔

کشتہ سم الفار :- سم الفار بلوری ۲ تولہ مرچ سرخ تازہ کا رس پاؤ بھر کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر برگ انار میں لپیٹ کر پانچ سیر اپلے دشتی کی آگ دیں بخار کہنہ کے لئے نیم چاول ہمراہ سلوف تباشیر و نیز خام نزلہ کے لئے ہمراہ شیر آتشک و سوزاک کے لئے برگ انار میں ہمراہ شیر و دمہ کیلئے ہمراہ شیر گرم +

۱۷ ضعف دماغ

تر و مدہ مقوی دماغ :- علی الصباح خشخاش سفید تین ماشہ مغز بادام شیریں مقشر سات عدد دانہ الائچی خورد ایک ماشہ تھوڑے سے پانی ڈال کر خوب گھوٹیں۔ جب باریک ہو جائے۔ تو مسکہ گاؤ پختہ لہ مصری ڈیڑھ تولہ ملائیں اور ایک رتی اکسیر نقرئی شامل کرکے چمچہ سے تناول کریں +

اکسیر نقرئی کا نسخہ یہ ہے۔ تباشیر، تخم الائچی خورد ورق نقرہ، مروارید ناسفتہ صدف مروارید ہموزن ایک گھنٹہ تک صلایہ کریں اور استعمال میں لائیں مقوی دل و دماغ ہے +

اطریفل مغزیات مقوی دماغ ہے۔ اور درد سر مفید ہے طلباء و دیگر دماغی محنت کرنے والوں کیلئے مجرب و معمول ہے۔ مغز بادام، مغز فندق

دو عدد شامل کریں اور عرق بید مشک اور گلاب اور عرق بہار میں مصری سہ چند ڈال کر قوام بنائیں۔ اور اس میں سب دوائیں ملائیں ✤

یاقوتی بارد ۔ محرور المزاج کے لئے مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ گاؤزبان گل گاؤزبان۔ صندل سفید جو گلاب میں گھسایا گیا ہو ہر ایک ساڑھے دس ماشہ طباشیر یشب سبز ہر ایک سات ماشہ مروارید کہربا بسد یاقوت ہر ایک سوا پانچ ماشہ کشنیز مقشر خرفہ مقشر ہر ایک سات ماشہ ابریشم مقرض سوا پانچ ماشہ گل سرخ ساڑھے دس ماشہ دانہ ہیل سات ماشہ پوست ترنج سوا پانچ ماشہ زرشک تین تولہ ورق طلا سات ماشہ ورق نقرہ ساڑھے دس ماشہ شربت انار شیریں ولایتی آدھ پاؤ۔ قند سفید ایک پاؤ گلاب نصف پاؤ مشک عنبر ہر ایک سات رتی زعفران ساڑھے تین ماشہ کہربائے آملہ مربائے ہلیلہ ہر ایک پانچ عدد بطریق سابق تیار کریں ✤

ماء اللحم ۔ بکری کا موٹا تازہ بچہ ایک عدد۔ دراج ۳ عدد مرغ ۴ عدد الائچی خرد صندل سفید۔ طباشیر ہر ایک تین تولہ کشنیز گاؤزبان ہر ایک چار تولہ مصطگی نیلوفر گل بنفشہ ہر ایک دو تولہ سعد کوفی زعفران ہر ایک ایک تولہ عنبر اشہب چار ماشہ بید مشک دو بوتل گلاب ایک بوتل آب باران ایک بوتل۔ بطریق معروف کشید کرلیں۔ مقوی اعضائے رئیسہ ہے ✤

حریرہ ۔ درد سر دوران سر اور ضعف دماغ کو زائل کرتا ہے۔ سبوس گندم پانچ تولہ پانی میں بارہ گھنٹے تک تر رکھیں۔ پھر علی الصباح مل کر چھان لیں اور مغز بادام شیریں سات عدد خشخاش سفید چھ ماشہ مغز تخم کدو چار ماشہ کا شیرہ اس میں شامل کرکے اور روغن بادام گاؤ تین تولہ گرم کرکے اس میں یہ مرکب ڈالدیں۔ اور پکائیں۔ پھر تین تولہ شکر سفید سے شیریں کرکے نیمگرم پئیں ✤

حریرہ ۔ تقویت دماغ و جسم اور رفع قبض کے لئے عجیب چیز ہے۔ ایک پاؤ شیر بادہ گاؤ خالص بلا آب میں پانچ تولہ مغز بادام شیریں مقشر سات عدد مویز منقی سات عدد دانہ الائچی خرد خوب گھوٹ لیں۔ چھاننے کی ضرورت نہیں۔ پھر قلعی دار پتیلی میں

ڈال کر ایک دو جوش دے لیں۔ اور نیچے اتار کر ۳ ماشہ برادہ اسپغول اس میں ڈال کر ملا دیں۔ اور ٹھنڈا ہونے کے بعد بوقت خواب چمچہ سے تناول کریں۔ اگر قبض شدید ہو تو شرطیہ صبح کو اجابت ہوگی ۔

حریرہ - جو تقویت دماغ کیلئے خوب ہے۔ سبوس گندم دو تولہ کو قدرے پانی میں جوش دیں اور صاف کر کے اس میں مغز تخم کدو ۶ ماشہ مغز چرونجی ۶ ماشہ مغز بادام مقشر سات عدد چھوہارا دو عدد کا شیرہ شامل کر کے دو تولہ روغن زرد کا بگھار لگائیں اور کچھ دیر پکائیں پھر تین تولہ قند ڈالکر نوش کریں۔ اس کا استعمال علی الصباح بہتر ہے ۔

سفوف - بارد المزاج کیلئے بہت ہی عجیب و غریب مقوی دماغ مقوی حافظہ مقوی بصارت اور مقوی باہ ہے۔ فلفل دراز ڈیڑھ پاؤ پانی سے دھو کر ایک سیر شیر بادہ گاؤ میں پکائیں۔ حتی کہ دودھ کا کھویا بن جائے۔ پھر فلفل دراز کو نکالکر سایہ میں خشک کر کے زنجبیل پاؤ بھر مرچ سیاہ پاؤ بھر شامل کر کے خوب باریک کر کے اور ایک سیر پختہ مصری ملا کر سفوف تیار کریں خوراک ۹ ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک ہمراہ شیر بادہ گاؤ ۔

معجون - مقوی دماغ اور قاطع نزلہ۔ دال ماش مقشر ڈیڑھ پاؤ خشخاش سفید دس تولہ دونوں کو شب بھر پانی میں تر رکھیں۔ صبح کے وقت گھوٹ کر روغن زرد ڈیڑھ پاؤ دیگچی میں ڈال ان کو بریاں کریں۔ پھر تین پاؤ پختہ مصری کا قوام کر کے اس میں ڈالدیں ساتھ ہی کشنیز خشک مقشر دس تولہ پوست ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ پوست ہلیلہ کابلی بادیان مقشر مغز نارجیل مغز بادام مغز پستہ ہر ایک ایک چھٹانک باریک کر کے شامل کریں۔ خوراک روزانہ ۲ تولہ ترش اشیا سے پرہیز واجب ہے ۔

اطریفل کشنیزی - جو مقوی دماغ ہے پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ پوست بلیلہ آملہ ہر ایک ایکتولہ۔ مغز کشنیز۔ بادیان مقشر الائچی کلاں تباشیر زرفہ، اسطوخودوس۔ گل سرخ گاؤزبان کتیرا تخم خطمی ہر ایک چھ ماشہ مغز بادام مغز کدو شیریں۔ مغز خیارین مغز تربوز مغز خربوزہ۔ خشخاش ہر ایک ڈھائی تولہ۔ ورق نقرہ ایکتولہ شہد مصری ہر ایک پانچ چھٹانک بطریق متعارف اطریفل بنائیں ۔

حلوہ جی۔ مقوی دماغ اور دافع سرفہ و نزلہ۔ گوند کیکر ڈیڑھ پاؤ روغن زرد تین پاؤ میں بریاں کر کے اس میں گھوٹ لیں۔ پھر یک سیر کھانڈ یا بورے کا قوام کر کے اس میں ڈال دیں۔ اور مغز بادام شیریں مغز چلغوزہ پستہ ہر ایک دس تولہ۔ کشمش بیس تولہ زنجبیل پانچ تولہ باریک کر کے داخل کریں۔ خوراک پانچ تولہ تک بوقت صبح۔ مگر یہ خیال رہے۔ کہ یہ نسخہ موسم سرما میں استعمال کرنے کا ہے۔ اگر موسم گرما میں اسکے استعمال کا ارادہ ہو۔ اور طبیعت اس کو برداشت کرنے کی اجازت دے تو زنجبیل کی مقدار نصف رکھیں +

دوا۔ جو مقوی دماغ اور دافع نسیان ہے۔ سیرپ فیرائی فاسفاس تین بوند عرق گاؤزبان عرق کاسنی عرق کیوڑہ بید مشک ہر ایک ایکتولہ ملا کر نہار منہ نوش کریں

دوا۔ جو دماغ اور جسم اور ہاضمہ کو قوت بخشے۔ ایسٹن سیرپ پانچ بوند ڈھائی تولہ پانی میں ملا کر دونوں وقت غذا کے بعد استعمال کریں +

آنکھ کے امراض

(۱) رمد (آنکھ آنا)

دوا۔ آشوب چشم کیلئے مجرب و معمول ہے۔ رسوت پھٹکڑی افیون صمغ عربی نوشادر نیلا تھوتھا گھیگوار کے پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شیشی میں رکھیں سلائی سے آنکھ میں لگائیں +

ضماد۔ درد چشم کے لئے مفید ہے۔ گیرو چار ماشہ افیون ایک ماشہ سونٹھ دو ماشہ بلیلہ کے پانی میں تمام دن کھرل کریں۔ اور حبوب بنا کر رکھ لیں بوقت ضرورت ایک گولی گھس کر آنکھ پر ضماد کریں +

دوا۔ درد چشم کے لئے مفید ہے۔ افیون ایک ماشہ نیلا طوطیا دو ماشہ پھٹکڑی

بنانے کے قابل ہو جائے۔ تو فوراً چینی کے برتن میں ڈال لیں اور شیاف بنالیں پھر بوقت ضرورت پانی میں گھس کر آنکھ میں ڈالیں۔ رمد حار اور دمعہ اور اکثر امراض چشم میں مفید ہے +

شیاف سماق ۔ رمد حرارت چشم اور سوزش چشم اور خارش چشم اور دمعہ سبل سلاق اور التصاق پلک میں نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ سماق بہیدانہ دس حصے سفیداب ایک حصہ کتیرا نصف حصہ کافور چہارم حصہ بدستور شیاف بنائیں +

شیاف اسود ۔ جو آنکھ میں ڈالنا اور آنکھ کے گرد طلا کرنا دونوں طرح مفید ہے۔ اگر آنکھ میں ڈالیں تو قطرہ بیاض و رمد کہنہ کے بقیہ مادہ کو قطع کرے۔ اور جب طلا کریں۔ تو دمعہ اور خروج مواد کا مجرب علاج ہے۔ شب یمانی ایک تولہ آٹھ ماشہ حضض ہندی دس ماشہ افیون تین ماشہ سفیدہ کاشغری تو تیائے سبز پوست عاقرقرحا ہر ایک ایک ماشہ پانی کے ساتھ صلایہ کر کے شیاف بنالیں اور بوقت حاجت پانی میں گھس کر آنکھ میں لگائیں +

دوا ۔ آشوب چشم اور تپانے کیلئے مفید ہے۔ گوند ... رسوت۔ مغز بلیلہ شب یمانی ہر ایک ... ماشہ تخم سرس دو ماشہ نبات سفید تین ماشہ باریک پیس کر ... نیم کے پانی میں بنالیں اور دونوں وقت آنکھ میں لگائیں +

دوا ۔ آنکھ کے آشوب اور درد اور ورم کو دفع کرے۔ لودھ پٹھانی شب یمانی زردچوب نشاستہ سب مساوی پیس کر پانی ڈال کر ٹکیا بنالیں اور نیم گرم کر کے آنکھ پر باندھیں۔ بہت مفید ہیں +

دوا ۔ رمد کے لئے نہایت مفید ہے۔ پھٹکڑی سفید۔ مصری کوزہ۔ شورہ قلمی نوشادر رسوت۔ افیون ہر ایک ایکماشہ نیلا تھوتھا دو رتی سب کو عرق لیموں میں کھرل کر کے چند روز تک استعمال کریں +

پوٹلی ۔ درد اور سرخی کے علاج کیلئے عجیب و غریب نسخہ ہے زیرہ سفید پھٹکڑی ہموزن کوٹ کر مغز کھیکوار میں ملا کر پوٹلی تیار کریں اور استعمال میں لاٹوی

خرف چینی، سنگ بصری، افیون، نکھیہ، سمندر جھاگ، ترکٹہ، ترپھلہ، لونگ
کیسر، کستوری، اجوائن، غلہ سونگ، منسل کریہ سب ہمیرا سب کوٹ، ہم وزن
لیکر کوٹ چھان کر کانسی کے کٹورے میں نیم کے ڈنڈے سے جس میں تانبے کا پیسہ لگا لیا
ہو، پہلے حنا کے پانی میں پھر لیموں کے رس میں پھر آب ترپھلہ میں پھر آب املی میں
پھر آب نیم میں اور گلاب میں اور کوار کے لعاب میں اور چنبیلی کے پانی میں کھرل کریں
وہ ہر پانی میں تولا ایک ایک دن کھرل ہو۔ پھر استعمال کریں انشاء اللہ ہر قسم کا پھولا خواہ
کسی زخم سے یا چیچک سے ہو۔ سب زائل ہوگا۔

نسخہ - جالا اور پھولا کیلئے مفید ہے۔ رسکپور اور شب یمانی مساوی پیس کر ایک
کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے بقدر پنج سیر آگ دیکر نکال لیں اور پیس کر آنکھ میں ڈالیں مجرب
ہے۔ کشتہ عناب بھی پھولے کے لئے مفید ہے جبکہ ترکیب طحال کی دواؤں
میں مذکور ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

سرمہ - سیاہ نیلا توتیا ایک ڈیڑھ ماشہ سرمہ ڈیڑھ تولہ دونوں برابر برگ
حنا کے پانی میں کھرل کریں۔ پھر سبز چنے کے پانی میں کھرل کریں۔ غبار چشم کیلئے مفید ہے۔

سرمہ - جو دھند اور جالا و موتیا کیلئے مجرب ہے۔ ایک گڑھل کی لیکر اندرائن
کے پھل میں جبکہ بیل سے جدا نہ کیا گیا ہو چاقو سے سوراخ کر کے داخل کریں آٹھ دن
کے بعد اس کو نکالیں یا سوچنے کے ساتھ نکال کر اسی طرح دوسرے پھل میں داخل کریں
اور اگلے روز نکال کر تیسرے پھل میں۔ اسی طرح اکتالیس پھلوں میں داخل کریں۔ پھر
کشتہ ارزیز جو گوگرد میں تیار کیا گیا ہو ایک تولہ سرمہ اصفہانی ڈیڑھ تولہ مروارید ناسفتہ
ہم سرخ، مشک خالص ایک ماشہ، فلفل دو ماشہ، افیون یکماشہ، برگ تلسی پانچ ماشہ
گل چنبیلی ایک ماشہ، کف دریا تین ماشہ داخل کر کے آب حنا میں تین یوم تک متواتر
کھرل کریں۔ اور سوتے وقت آنکھوں میں لگائیں۔ اگر کچھ تکلیف ہو تو خیساندہ
گاؤزبان پھوا ترکر کے آنکھ پر باندھیں۔

شیاف ہمارے: دھند اور درد اور پھولا وغیرہ امراض چشم کیلئے مجرب

آنکھ میں لگائیں۔ اور رات کے وقت برگ سرس جوش دیکر آنکھ پر باندھیں باذن تعالےٰ
پھولا جاتا رہیگا +

دوا۔ جو دھند جالا دور کرنے کیلئے مفید ہے۔ گل یاسمین گل کنیر فلفل سیاہ ہر ایک چار ماشہ عدد شب یمانی برشتہ تین تولہ چار ماشہ باریک کرکے استعمال کریں +

دوا۔ بیاض العین و دبیل کیلئے مجرب ہے۔ قرنفل چودہ عدد تخم سرس تخم کرفس نبات سات تولہ شورہ قلمی نمک لاہوری ہر ایک ساڑھے تین ماشہ لنبہ ہلدی سات ماشہ باریک کرکے استعمال کریں +

دوا۔ بیاض کو دور کرے۔ شب یمانی تخم سرس تخم کھرفی نبات سفید سبکو مساوی لیکر کھرل کرکے استعمال کریں +

سرمہ۔ اقلیمیا سنے ذہبی ہر ایک ۲ ماشہ سرمہ اصفہانی ڈیڑھ تولہ نوشادر مغسول مرو ریونانسختہ ہر ایک پونے دو ماشہ زنگار نمک تھوتھہ پوست بیضہ مرغ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ نوشادر فلفل دار فلفل ناخن پانچ ماشہ ہر ایک چھ ماشہ ممیران چینی نمک سنگ ہر ایک ایک ماشہ سب کو باریک کرکے سرمہ بنالیں بیضہ مرغ کی بجائے اگر بیضہ شتر مرغ کا پوست میسر ہو تو بہتر ہے

شیاف۔ بیاض العین ناخنہ اور عشا کیلئے مفید ہے۔ سنگ بصری چار ماشہ طوطیا سبز زعفران عمدہ ناخن فیل ہر ایک دو ماشہ خوب باریک کرکے کھرل میں ڈالیں۔ پھر روہو مچھلی کے پتے کا پانی ڈال کر حلایہ کریں اور شیاف بنالیں۔ بوقت ضرورت آب شبانہ کے ساتھ چینی میں گھس کر آنکھ میں لگائیں۔ علی الصباح اور بوقت شب دو وقت استعمال کریں

سرمہ۔ بیاض اور جالے کیلئے مجرب ہے۔ نبات سفید الائچی خرد سنگ بصری مغز تخم سرس شب یمانی شیشہ سبز ہر ایک ساڑھے تین ماشہ زرد ہمراہ عدد حلایہ کرکے استعمال کریں +

دوا۔ چیچک کے پھولے کیلئے گدھے کا دانت گھس کر لگانا نہایت عجیب الاثر سنا گیا ہے

شیاف۔ گھونگھے کوڑیاں جو زرد اور چھوٹی ہوتی ہیں بقدر ایک تولہ چینی کے پیالے میں ڈالکر عرق لیموں اس قدر ڈالیں کہ کوڑیوں سے ایک انگشت بھر اوپر رہے۔ جب خشک ہو جائے پھر اسی قدر عرق اور ڈالیں۔ اسی طرح تین مرتبہ عرق ڈالیں پھر جب

خشک ہو جائے۔ تو گولیوں کو کھرل میں ڈالیں۔ اس کے ہم وزن پوست بیضہ مرغ کا کشتہ بھی شامل کریں۔ اور سات روز تک عرق لیموں قطرہ قطرہ ڈالکر صلایہ کریں۔ پھر قدرے شہد ڈالکر ۴ گھنٹے تک کھرل کر کے شیاف بنالیں۔ بوقت شب پانی میں گھسکر آنکھ میں لگائیں۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ میں بیاض روبہ دھند غبار اور سرخی زائل ہو جائیگی۔ کشتہ پوست بیضہ مرغ کی ترکیب آئندہ سلسل البول کی دواؤں میں مذکور ہوگی۔

(۱۳) عشا (شبکوری یا رتوندی)

دوا۔ زہرہ گاؤ کا پانی قدرے شیشی میں ڈالکر دو روز دھوپ میں رکھیں پھر آنکھ میں ڈالیں مجرب ہے۔

دوا۔ نمک سنگ ایک تولہ زرد چوب تین ماشہ گھسکر آنکھ میں لگائیں۔

دوا۔ دار فلفل بکری کی کلیجی میں گاڑ کر بریاں کریں۔ پھر اسکا پانی نچوڑ کر آنکھ میں ڈالیں مجربات سے ہے۔

دوا۔ ایک تخم پان میں رکھکر کھلائیں یا تمباکو کی نسوار سلائی سے بذریعہ لعاب دہن بوقت غروب آفتاب آنکھ میں لگائیں یا دو تین قطرے خون کے آنکھ میں ڈالیں۔

دوا۔ صابون یک دانگ مرچ سیاہ دو عدد باریک کر کے خواب شب کے وقت آنکھ میں ڈالیں یا حقے کی میل جو چلم کی نے میں لگی ہوتی ہے صابون کے ساتھ پانی میں حل کر کے آنکھ میں لگائیں۔

دوا۔ نوشادر اور پھٹکڑی سوختہ بقدر مساوی باریک کر کے آنکھ میں ڈالیں یا مکھی کی بیٹ قدرے پانی میں ملا کر چند قطرے آنکھ میں ڈالیں۔

(۱۴) جہر (روزکوری یا دنوندی)

دوا۔ سادہ کا غذ جلا کر اس کی خاکستر باریک کر کے بطور سرمہ آنکھ میں ڈالیں مجرب ہے۔

دوا ۔ لعاب بہیدانہ لعاب اسپغول شیرہ خشخاش شربت نیلوفر نوش کریں اور بکری کا دودھ اور روغن بنفشہ اور روغن کدو ملا کر ناک میں ٹپکائیں ۔ اور مقوی غذا کھلائیں مریض کی تغلیظ خون ضروری ہے ۔ اس لئے بکری کے سری پائے اور دال ماش کھائیں اور ٹھنڈے پانی میں غوطہ لگا کر اس میں آنکھیں کھولنا بھی بہت مفید ہے ۔

(۵) سبل (ورم عنبیہ)

کاجل ۔ جو سبل میں مفید ہے پانچ تولہ کپاس معہ بنولہ لیکر کوٹ لیں پھر اسکو بچھا کر ہیرا ہینگ اور سنگ بصری ہر ایک ۳ ماشہ باریک کر کے اس پر ڈالیں اور بتی بنا کر پاؤ سیر سرسوں کے تیل میں جلائیں اور اس کا کاجل لے کر ایک تولہ سرمہ سیاہ کے ساتھ سحق بلیغ کے بعد استعمال کریں ۔

دوا ۔ شادنج مغسول ۲ تولہ ۱۱ ماشہ پوست بلیلہ زرد زنجبیل ہر ایک ۷۔۱ ماشہ فلفل سفید ۷ ماشہ نوشادر ۳ ماشہ سحق کر کے آنکھ میں لگائیں ۔

دوا ۔ نحاس محرق شادنج مغسول ہر ایک پنج ماشہ کوٹ چھانکر سرمہ سا کر کے استعمال کریں ۔ یہ دوا سبل کے علاوہ بیاض اور ناخنہ کیلئے بھی نہایت مفید ہے

(۶) دمعہ (ڈھلکا)

سرمہ ۔ آنکھ سے بے ارادہ آنسو جاری ہونے بند ہو جائیں ۔ سرمہ ۲ ماشہ خاکستر سپاری کا ئی ایک عدد توتیائے سبز بارہ سرخ افیون ۲ ماشہ شب یمانی ۷ ماشہ افیون کو رات کے وقت ۴ تولہ پانی میں بھگو دیں ۔ صبح کو سب دوائیں باریک کر کے داخل کریں ۔ کھلا یہ بلیغ کے بعد استعمال کریں ۔

دوا ۔ ورق نقرہ ۴ عدد ورق طلا ۲ عدد برگ سرس کے پانی میں جسکی مقدار ایک سیر سے کم نہ ہو کھرل کر کے انجن بنالیں اور استعمال کریں ۔

سرمہ ۔ کف دریا تیمیا سنگ نقرہ ہر ایک ۱ ماشہ مرچ سیاہ ٹر مفید

سفیدۂ ارزیز نمک خوردنی۔ شادنج۔ جندبیدستر ہر ایک دو ماشہ لونگ تین ماشہ مامیثا آٹھ ماشہ مس سوختہ نیم ماشہ ایلوا نیم ماشہ مامیران تین ماشہ نوشادر تین ماشہ پوست ہلیلہ زرد ۴ ماشہ سب کو سرمہ سا کر کے آنکھ میں لگائیں +

(۷) غرب (ناسور چشم)

دوا ۔ ناسور چشم کے لئے مجرب ہے۔ بھوری مرچ ایکماشہ ہر روز علی الصباح پانی کے ساتھ کھائیں۔ یا تنقیہ دماغ کیلئے تخم شاہ پسند باریک کر کے شہد میں گولیاں بنائیں۔ خوراک تین ماشہ بوقت شب +

مرہم ۔ رال سوچرس مغز پنبہ دانہ نیلہ تھوتھہ۔ مساوی پیس کر مسکہ مادہ گاؤ صاف کر کے ملا کر مرہم تیار کریں۔ اور ناسور پر لگا دیا کریں +

دوا ۔ ناسور چشم کے لئے بار ہا تجربہ میں آئی اور مفید پائی گئی۔ مرداسنگ سیندور رال کافور ہر ایک ۲ رتی خوب باریک کر کے ایکماشہ موم میں ملا لیں۔ پھر اسکی دو ٹکیاں بنا لیں۔ ایک ٹکیا ناسور پر چسپاں کر دیں۔ اگلے روز اُسے اوتاریں۔ اگر اس پر کچھ آلایش لگی ہو۔ تو اُسے صاف کر کے پھر وہی ٹکیا چسپاں کر دیں۔ اسی طرح کبھی حسب ضرورت دوسری ٹکیا استعمال کریں۔ فتمیل المادۃ الی التحلیل بامر الشافی الجلیل +

دوا ۔ پہلے ناسور کی آلائش پرانی روئی سے صاف کریں۔ پھر مونگ کے چند دانے منہ میں چبا کر ناسور پر باندھ دیں۔ نہایت مفید دوا ہے۔ یا بلی کی کھوپری جسکو چالیس روز تک زمین میں دفن کر رکھا ہو۔ باریک کر کے اس پر دھوڑیں۔ یا توری خصوصاً جنگلی توری کے پتوں کا پانی ناسور میں ٹپکائیں۔ بہت نافع ہے +

دوا ۔ جو ناسور کے پھوٹنے سے پہلے اور پھوٹنے کے بعد دونوں کو مفید ہے۔ اظفار الطیب۔ صبر۔ مر کی مساوی سحق کر کے استعمال کریں +

دوا ۔ تخم ریوا سن گھس کر فتیلہ میں لگا کر ناسور میں رکھیں اور چند روز تک یہی عمل کریں +

دوا - جونچیں، روزہیں، سوہ چشمہ دکھول دے گندم، تخم مرز، تخم حلبہ باریک کرکے قدرے دودھ ڈال کر حل کریں تاکہ مرہم بن جائے۔ پھر ضماد کریں۔ اگر دودھ ڈال کر پکالیں اور شہد خالص اضافہ کریں۔ تو زیادہ قوی ہو جائے گی ⁕

(۸) شعیرہ (گہانجنی)

دوا - شروع میں رسوت گل ارمنی، صبر آب کاسنی میں گھس کر ضماد کریں۔ اس کے بعد خون کبوتر طلا کریں، موم پگھلا کر ضماد کرنا بھی مفید ہے ⁕

دوا - گہانجنی کے لئے مفید ہے۔ رسوت گیرو گوند رکے پانی میں حل کر طلا کریں اور پختگی معلوم ہو تو نیچے ... دیوار خام کا پرانا کوئلہ پانی میں گھس کر طلا کریں۔ اگر اس کو جلدی پکانا مطلوب ہو۔ تو قرنفل زرد چوب پانی میں گھس کر طلا کریں۔ خانہ زنبور گھس کر طلا کرنا بھی مفید ہے۔ یا کشمش کو شق کرکے نیمگرم گہانجنی پر رکھیں۔ یا بڑی کوڑی پانی میں گھس کر طلا کریں ⁕

دوا - گہانجنی کے لئے مجرب ہے۔ ریوند چینی ایک ماشہ حنظل گھس چار سرخ خستہ خرما ایک عدد پانی میں سحق کرکے طلا کریں۔ ہینگ سرکہ میں حل کرکے نیمگرم ضماد کرنا بھی مفید ہے ⁕

عمل - گہانجنی کے دفعیہ کے لئے ایک عجیب و مجرب عمل آخر کتاب میں ملاحظہ کریں ⁕

(۹) شعر زائد (ڈپھال)

اس مرض کا علاج دواؤں سے کم کامیاب ہوتا ہے۔ اس کا علاج شافی جراحی ہے۔ تاہم ذیل میں چند دوائیں جو بہت مفید و نافع سنی گئی ہیں۔ درج کی جاتی ہیں۔ ان کے آزمانے میں کوئی حرج نہیں ⁕

دوا - نوشادر ایلوا گیرو گل چنبیلی، مغسل کنبری۔ لوٹہ سجی بموزن لیکر سرمہ سا کر

لیں۔ مفید ہے ۔

دوا ۔۔ صبر اور موزرت کا ملا کر ناسی بدستور پلکوں کو دھونے کے لئے مجرب ہے

مرہم ۔۔ زرد مرہم (یلو آئینٹ منٹ) جو ہائیڈرارجرائی آکسائیڈ فلیوا دو سرخ اور ویسلین ۱۰ تولہ سے مرکب ہوتی ہے ۔ سوتے وقت لگانی نہایت زبردست قاتل قمل مژگان ہے ۔ بار ہا تجربہ میں آچکی ہے ۔ نیز خارش چشم سلاق ۔ سرخی چشم اور دیگر کئی امراض چشم کے لئے مجرب ہے ۔

(۱۴) ضعف بصارت (نظر کی کمزوری)

کحل الجواہر ۔ ضعف بصر اور دیگر امراض چشم کیلئے مفید ہے ۔ مروارید ناسفتہ ایک ماشہ ۔ مرجان ۱۰ ماشہ ۔ فیروزہ ۔ لاجورد مغسول ۔ یاقوت ۔ عقیق سرخ ہر ایک ۴ سرخ ورق طلا ۵ عدد سب کو عرق کیوڑہ سے ۳ روز کھرل کرکے ممیران چینی چار ماشہ سنگ بصری ۳ ماشہ توتیائے بریاں ۲ سرخ زعفران ۲ ماشہ تیج پتر ۱۰ ماشہ کافور ایک ماشہ مرچ سیاہ ۴ دانہ سرمہ سیاہ ۲ تولہ شامل کرکے عرق بادیان سبز میں تین روز کھرل کرکے سرمہ تیار کریں ۔

سرمہ ۔ ضعف بصر کے لئے نہایت مفید اور سہل الحصول ہے ۔ سرمہ سیاہ و سکہ ہر ایک ایک تولہ سبز چوڑی کا کانچ ۔ پھٹکری چینی ۔ سمندر جھاگ ۔ تخم سرس ۔ تخم نیل ہر ایک ۲ ماشہ ورق نقرہ ۵ عدد پہلے سکہ اور کانچ کو پانی میں کھرل کریں جب دونوں خوب آمیزش پاچکیں ۔ تو سب ادویہ کو شامل کرکے صلایہ کریں سرمہ سا ہو جانے کے بعد ۳ پہر گلاب کے عرق میں کھرل کرکے رکھ لیں ۔ اور استعمال میں لائیں ۔

دوا ۔ جو دھند جالا خارش ضعف بصر وغیرہ تمام امراض چشم کیلئے مفید ہے ۔ کپاس کے پھول اور تلی کے پھول کھرل کرکے بطور سرمہ استعمال کریں ۔ [illegible]

روغن ۔ درد گوش و سیلان گوش کیلئے مجرب ہے۔ اجوائن، کا پھل، سہاگہ، کھاں مرچاں، سنڈھ، میٹھا تیلیہ ہر ایک ۶ ماشہ، اسپند ایکتولہ سب کو جوکوب کرکے آدھ سیر پانی میں جوش دیں، جب نصف رہے۔ تو چھان کر اس پانی میں پاؤ بھر روغن کنجد شامل کرکے جوش دیں۔ حتیٰ کہ پانی جل جائے۔ اور روغن باقی رہے۔ پھر استعمال کریں ✦

روغن ۔ طاؤس (مور) کا ایک پاؤں آدھ پاؤ پختہ روغن کنجد میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ حتیٰ کہ وہ جل کر کوئلا ہو جائے۔ پھر تیل کو صاف کرکے استعمال کریں نہایت مفید و مجرب ہے ✦

روغن ۔ اس درد گوش کے لئے جو گرمی سے ہو عجیب لاثر ہے۔ روغن گل ۲ تولہ سرکہ ۹ تولہ آگ پر آہستہ آہستہ پکائیں۔ کہ سرکہ جل جائے اور روغن رہ جائے پھر استعمال کریں

روغن ۔ اس درد گوش کیلئے جو برودت سے ہو مفید ہے ثقل سماعت وغیرہ امراض باردہ گوش میں بھی نافع ہے۔ روغن کنجد ۳ تولہ میں آب ترب ۹ تولہ ڈالکر آگ پر اس قدر جوش دیں۔ کہ پانی جل کر صرف روغن رہ جائے پھر استعمال کریں ✦

قطور ۔ درد گوش حار جو کسی قرحہ کے سبب شدت کے ساتھ ہو۔ اس سے فوراً تسکین پاتا ہے۔ یہ دوا مخدر و مسکن ہے۔ حضض افیون شیر دختر میں حل کرکے کان میں ٹپکائیں

روغن بنگ ۔ درد گوش حار کیلئے مفید ہے۔ بھنگ تولہ پانی سے گھس کر ٹکیہ بنالیں۔ پھر اس ٹکیہ کو ۴ تولہ روغن زرد میں جلائیں۔ پھر روغن صاف کرکے اسکے دو تین قطرے نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔ یا برگ بھنگ کا پانی صاف کرکے نیم گرم کان میں ٹپکائیں یہ بھی مفید ہے ✦

قطور ۔ اس درد شدید کیلئے جو حرارت سے ہو۔ نہایت مفید ہے۔ کافور افیون ہر ایک سرخ روغن گل اور شیر دختر میں حل کرکے کان اور ناک میں ٹپکائیں تاکہ دونوں راہوں سے اعصاب کو تسکین دے ✦

قطور ۔ درد گوش کی تسکین کیلئے نہایت مفید ہے۔ صبر سقوطری بقدر مناسب روغن گل اور روغن گاؤ کہنہ میں حل کرکے کان میں ٹپکائیں ✦

روغن۔ دردگوش جو خشکی سے ہو اسکو نافع ہے۔ درخت نیم کی کونپل ایک تولہ لہسن دو تولہ افیون ایک ماشہ روغن کنجد پندرہ تولہ سب کو ملا کر آگ پر رکھیں جب دوائیں جل جائیں تو روغن کو صاف کرکے استعمال کریں ۔

قطور۔ آہل کا عرق دو تین قطرے کان میں ٹپکانے سے فوراً درد کو تسکین ہو جاتی ہے ۔

قطور۔ ہر قسم کے دردگوش کیلئے بے نظیر و مجرب دوا ہے۔ خچر کی لید کا پانی پیاز کا پانی دونوں مساوی اور ہر ایک کی چوتھائی برابر زعفران تینوں کو خوب کھرل کرکے صاف کرلیں اور نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔ تھوڑی دیر بعد پھر کان کو روئی سے صاف کرکے چند قطرے ٹپکائیں۔ دو تین مرتبہ ٹپکانے سے انشاءاللہ درد جاتا رہے گا ۔

(۳) طرش — نقص سماعت / اونچا سنائی دینا

قطور۔ روغن بادام دو بوند میں ایک بوند روغن تارپین کی شامل کرکے نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔ چند روز کے استعمال سے انشاءاللہ فائدہ ہوگا ۔

قطور۔ آب انار ترش گل روغن مساوی ملا کر چند قطرے نیم گرم کان میں ٹپکائیں

قطور۔ بول خر کے چند قطرے رات کو سوتے وقت نیم گرم کان میں ٹپکانا بہت مجرب سنا گیا ہے ۔

روغن ترب مرکب: بہرے پن کو دور کرنے کیلئے بہت مفید ہے۔ جس کی ترکیب دردگوش کی دواؤں میں گزر چکی ہے ۔

روغن۔ نقص سماعت کیلئے خصوصاً اور باقی تمام امراض گوش کیلئے عموماً مفید ہے۔ جوکھار۔ نوشادر۔ نگر کھار۔ سجی۔ سیندھا نمک۔ سونچر نمک۔ سمندر نمک۔ ہینگ سہجنہ کی چھال۔ زنجبیل۔ دیودار۔ بادیان۔ بچ۔ رسوت۔ پیپلا مول۔ ناگرموتھا ہر ایک ایک تولہ تین پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب پانی ایک پاؤ رہ جائے۔ تو صاف

کندر، زعفران، نطرون ہر ایک پونے دو ماشہ، بادام تلخ سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کر کے چھان لیں پھر اس میں سے بقدر ضرورت روغن گل اور بطخ کی چربی میں حل کر کے روئی کی ایک بتی بنا کر اس میں تر کر لیں اور کان میں رکھیں یا اس مرکب دوا کو نیم گرم کر کے قدرے کان میں ٹپکائیں اور کان کو روئی سے بند کر لیں۔

قطور:- ساذج باریک پیس کر پرانی شراب میں ملا لیں اور چند قطرے نیم گرم کان میں روزانہ ٹپکائیں۔

قطور:- برگ نیم کا عرق ۱ ماشہ، مردہ سنگ، افیون ہر ایک ایک ماشہ، شہد خالص ایک تولہ ملا کر قدرے کان میں نیم گرم ٹپکائیں، مفید ہے۔

روغن سیر:- لہسن کی ایک پوتھی، گرہ اور ایک تولہ جندبیدستر کو خوب باریک کوٹ کر اس میں پانچ تولہ روغن کنجد شامل کریں اور آگ پر رکھیں جب دوائیں جل جائیں تو اتار لیں۔ صبح و شام دو دو قطرے کان میں ٹپکائیں۔ مجرب ہے۔

قطور:- پھٹکڑی، زعفران، زردادی ہر ایک ایک سرخ، شراب شہد ہر ایک ۲۲ ماشہ خوب حل کر کے چار قطرے روزانہ کان میں ٹپکائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دو تین یوم میں ورم گوش سے صحت ہو۔

روغن:- کیکر کے پھول ایک تولہ، پانچ تولہ کنجد کے تیل میں جلا کر روغن کر کے شیشی میں رکھیں اور روزانہ نیم گرم پانی سے جس میں قدرے زنگ سلفاس حل کر لیا ہو کان کو بذریعہ پچکاری دھو کر اس روغن کے چند قطرے ڈالیں۔ مجرب و معمول ہے۔

(۶) ورم گوش (کان کی سوزش)

خطرناک عارضہ ہے۔ سیلان گوش و قرحہ گوش اس کا نتیجہ ہے۔ اس میں بخار بھی عارض ہو جاتا ہے اور تشنج یا لقوہ یا سرسام کے عارض ہونے کا بھی احتمال ہوتا ہے۔

ضماد:- بنفشہ، مکو، صندل، رسونت، برگ خطمی، املتاس سب کو گلاب میں سحق کر کے لیپ کریں۔ ساتھ ہی بنفشہ، گل خطمی ہر ایک ۲ تولہ، پوست تخشخاش نیم کوفتہ

روغن :- آب حرمل آب بیخ ترب آب گل جمز سرکہ ہر ایک ایک تولہ روغن شرشف دو تولہ لیں جلائیں جب صرف تیل رہ جائے تو صاف کر کے استعمال کریں ۔

ناک کے امراض

(۱) رعاف (نکسیر)

دوا - تخم کدو، تخم کاہو ہر واحد پانچ ماشہ۔ عناب پانچ دانہ گھوٹ کر عرق گاؤزبان ۵ تولہ شربت نیلوفر ۲ تولہ شامل کر کے پلائیں ۔

نشوق - گھنے کی تازہ بید کا پانی نچوڑ کر ناک میں کشید کریں -

نسوار - اونٹ کے بال جلا کر ان کی خاکستر کے ساتھ خر مہرہ زرد سحق کر کے نسوار لیں - نہایت مفید ہے -

ضماد - گیرو، ملتانی مٹی تخم پالک تخم خرفہ سریش ہر ایک تولہ برگ عنب الثعلب کے پانی میں گھوٹ کر تالو پر ضماد کریں ۔

ضماد - گل ارمنی سرکہ کے ساتھ گھوٹ کر سر پر ضماد کریں - یا آملہ خشک پانی میں گھوٹ کر ضماد کریں ۔

سعوط - بلیلہ گل معصفر انار خام ہموزن گھوٹ کر ان کا پانی ناک میں ٹپکائیں اگر ان کے ساتھ گل ارمنی - دم الاخوین - نشاستہ - کتیرا صمغ عربی وغیرہ قابض ادویہ اضافہ کریں - تو بہتر ہے ۔

دوا - کتیرا ۳ ماشہ رات کو ۲ چھٹانک پانی میں بھگو کر صبح مصری ڈال کر نوش کریں ایک ہفتہ تک ۔

آبزن - مریض رعاف کو کسی برتن میں گرم پانی ڈال کر اپنے پاؤں ٹخنوں تک رکھنے چاہئیں - انشاءاللہ فوراً خون بند ہوگا ۔

(۲) کرم بینی (ناک میں کیڑے پڑنا)

نشوق۔ تمام (چوہری سرنچ) کا پانی نچوڑ کر ناک میں کشید کریں +

نسوار۔ ہلہل یا لیمن بنڈال اور تمباکو کی نسوار مفید و نافع ہے قدرے آیڈو فارم بطور نسوار استعمال کرنا بھی مجرب ہے۔ خانہ زنبور پیس کر بطور نسوار ناک میں کشید کرنا بھی بہت مفید سنا گیا ہے +

نسوار۔ حضض صبر افسنتین برگ شریفہ برگ کنیر برگ پودینہ نہری برگ نیم درمنہ ترکی کشنیز خشک ہر ایک ۲ ماشہ باریک کرکے ناک کو صاف کرنے کے بعد استعمال کریں۔ نہایت مفید ہے +

نشوق۔ اروے کے پتوں کا پانی نچوڑ کر ناک میں کشید کریں۔ درا دندھے پڑ جائیں۔ تمام کیڑے گر جائیں گے +

(۳) خشکی بینی (ناک کی خشکی)

نفوخ۔ ناک کی رطوبت کے جاری کرنے اور تنقیہ دماغ کیلئے مجرب ہے دار شیشعان ایکتولہ آٹھ ماشہ بنڈال ڈوڈا سات عدد زعفران دو سرخ قرنفل ۲ عدد باریک کرکے استعمال کریں +

نفوخ۔ ناک کی رطوبت جاری کرے۔ اور کرم دماغ میں بھی مفید ہے بورک ایسڈ میگنیشیا کارب منتھال سب کو باریک کرکے بطور نسوار استعمال کریں +

سعوط۔ کبھی ناک کی خشکی سے ریشہ منجمد ہو جاتا ہے۔ جب اسکو نکالنا چاہتے ہیں تو ناک سے خون بہ نکلتا ہے۔ اسکے لیئے مفید ہے۔ تھوہر کی چھال ایکتولہ خالص روغن سرسوں ۴ تولہ میں ڈالکر آگ پر رکھیں جب کوئلہ ہو جائے تو تیل کو صاف کرکے ۲ تولہ شہد ملا دیں۔ اور چند قطرے ناک میں ڈال لیں +

سعوط۔ ناک کے خشک ریشے کو نافع ہے۔ جسکے نکالنے سے نکسیر

پھوٹتی ہے۔ نیم کی ایک سبز لکڑی جو انگلی کے برابر موٹی ہو۔ بالشت بھر لمبی لیکر سرسوں کے تیل میں ڈال دیں۔ ایک ہفتہ کے بعد نکال کر اس کے ایک سرے کو آگ لگائیں اور اس مشتعل سرے کو ایک پیالی میں جھکائے رکھیں جو قطرات اس میں سے گریں گے۔ ان کو جمع کر کے محفوظ رکھیں۔ چند قطرے ناک میں ٹپکا لیا کریں۔ مجرب ہے۔

ضماد۔ جراحت بینی اور خشک ریشہ کے لئے مفید ہے۔ صندل سفید دحنض ملکی گلاب اور آب خرفہ کے ساتھ گھس کر ضماد کریں +

۴۔ بثور بینی (ناک کی پھنسی)

ضماد۔ پھوں ... ن بید عرق مکو میں گھس کر گاڑھا گاڑھا لیپ کریں۔ اندرونی و بیرونی سب پھنسیوں کو مفید ہے۔ جدوار انہیں گھس کر ضماد کرنا بھی مجرب ہے اگر جدوار کے ساتھ قدرے مرچ سیاہ بھی شامل ہو تو زیادہ مفید ہے۔ اگر ناک کی اندرونی پھنسی میں ضماد کرنا ناممکن ہو۔ تو اس کے محاذ میں باہر لیپ کریں +

ضماد۔ ناک کے پکنے میں کام دیتا ہے۔ حنض کی مردا سنگ پانی اور گلاب کے ساتھ سحق کر کے ناک کے اندر ضماد کریں۔ ایک نسخے میں ایلوا بھی شامل ہے +

ضماد۔ ناک کے اورام اور بثور حارہ کے لئے مفید ہے۔ مغز تخم کدو مغز تخم ہندوانہ دم الاخوین سفیدہ قلعی مغسول گل ارمنی روغن گل میں گھس کر طلا کریں اور پھنسی کو جلدی خشک کرنا منظور ہو تو تخموں کو بریان کر لیں اور قدرے توتیائے کرمانی اضافہ کریں +

منہ کے امراض

۱۔ جوشش دہن (منہ کی سوزش)

غرغرہ۔ جوشش دہن اور پھنسیاں جو سوداوی مادے سے ہوں اور معدے سے